اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ایران کے خلاف زمین یا فضا استعمال ہونے نہیں دی جائے گی

7 جدید کرکٹ کے دباؤ سے ٹیسٹ فارمیٹ متاثر ہو رہا ہے: راہل دراوڑ

2 زبان کبھی رکاوٹ نہ بنے بلکہ مواقع اور بااختیاری کا ذریعہ بنے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 29 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

29 جنوری 2026ء بمطابق 09 شعبان 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 26 صفحات 8، قیمت 3 روپے

سندھ آبی معاہدے کو معطل کرنا دہشت گردی کے خلاف ہماری لڑائی کا حصہ، مرمو

ہندستان نہ کسی کو ڈراتا ہے اور نہ ہی کسی سے ڈرتا ہے، ''آپریشن سندور کے ذریعے دنیا نے ہندستانی فوج کی جرأت اور پراکرم کو دیکھا''

95 کروڑ ہندوستانیوں کو سماجی تحفظ حاصل ہوا، نوجوانوں کے ذہنوں میں مثبت تبدیلی نظر آ رہی ہے

نئی دہلی ۲۸ جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران دنیا نے ہندستان کی مسلح افواج کی بہادری اور شجاعت کا مشاہدہ کیا ہے اور حکومت ملک کی سلامتی کو مزید مستحکم بنانے کے لیے 'مشن سدرشن چکر' پر تیزی سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ سندھ آبی معاہدے کو معطل کیا جانا بھی دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کا ایک حصہ ہے۔ محترمہ مرمو نے بدھ کو یہاں پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندستان نہ کسی کو ڈراتا ہے اور نہ ہی کسی سے ڈرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "شری گرو تیغ بہادر جی نے ہمیں سکھایا ہے- بھے کاہو کو دیت نے، نے بھے مانت آن- یعنی ہم نہ کسی کو ڈرائیں اور نہ ہی ڈر کر جئیں۔" انہوں نے کہا کہ اسی بے خوف جذبے کے ساتھ ہندستان نے یہ ثابت کیا ہے کہ طاقت کا استعمال ذمہ داری اور دانشمندی کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "آپریشن سندور کے ذریعے دنیا نے ہندستانی فوج کی جرأت اور پراکرم کو دیکھا ہے۔ ہمارے ملک نے اپنے وسائل کے بل پر دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کیا۔ میری حکومت نے سخت پیغام دیا ہے کہ ہندستان پر کسی بھی دہشت گرد حملے کا جواب مضبوط اور فیصلہ کن ہوگا۔ سندھ آبی معاہدے کو معطل کرنا بھی دہشت گردی کے خلاف ہماری لڑائی کا حصہ ہے۔ ملک کے دفاعی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مشن سدرشن چکر پر بھی کام کیا جا رہا ہے۔" محترمہ مرمو نے کہا کہ حکومت ملک کو ہر شعبے میں، خاص طور پر دفاعی شعبے میں، خود کفیل بنانے کی سمت میں (بقیہ ۶ پر)

مہاراشٹرا کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سمیت پانچ افراد طیارہ حادثہ میں جاں بحق

طیارہ حادثے میں اجیت پوار کی موت پر صدر، وزیر اعظم سمیت متعدد اہم شخصیات کا اظہار تعزیت

منوج سنہا اور عمر عبداللہ کا اجیت پوار کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار

ممبئی/ ۲۸ جنوری (یو این آئی) بارامتی میں ایک المناک طیارہ حادثے میں مہاراشٹرا کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی موت ہو گئی جس سے پورے مہاراشٹر میں سوگ کا ماحول ہے۔ اس حادثے میں ان کے ہمراہ 4 دیگر افراد بھی جاں بحق ہو گئے ہیں۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے اس حادثے کی تصدیق کی ہے۔ یہ حادثہ ہندستانی وقت کے مطابق صبح 8:45 سے 8:48 کے درمیان پیش آیا جب طیارہ، ممبئی سے پرواز کے بعد لینڈنگ (بقیہ ۶ پر)

موسم بتدریج بہتر، رواں ماہ کے آخر تک خشک رہنے کا امکان

سری نگر - جموں قومی شاہراہ پر ٹریفک کی جزوی نقل و حمل بحال

سری نگر، 28 جنوری (ایجنسیز) وادی کشمیر میں وسیع پیمانے پر برف و باراں کے بعد موسم میں بتدریج بہتری واقع ہو رہی ہے اور دریں اثنا محکمہ موسمیات نے ماہ رواں کے اختتام تک موسم خشک رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ متعلقہ محکمہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 29 جنوری سے 31 جنوری کی شام تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں کیم اور 2 فروری کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ بیشتر مقامات پر ہلکی سے درمیانی (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے آفات سماوی سے نمٹنے کیلئے جامع فریم ورک کا جائزہ لیا

برفانی تودے گرنے کے خطرے کے پیش نظر چوکس رہنے کی ہدایت

جموں/ ۲۸ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) چیف سکریٹری، اتل ڈلو نے آج ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے محکمہ کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی آفات کی تیاری، ردعمل اور تخفیف کے فریم ورک کو مضبوط بنانے کے لیے پیشگی کارروائی، ٹیکنالوجی سے چلنے والے قبل از وقت وارننگ سسٹم، اور سیم لیس کوآرڈینیشن پر زور دیا۔ میٹنگ کے (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے پلوامہ اور شوپیاں اضلاع کے برف پوش علاقوں کا معائنہ کیا

برف ہٹانے کے کام اور ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

پلوامہ/ ۲۸ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چوہدری نے آج پلوامہ اور شوپیاں اضلاع کے برف پوش علاقوں کا وسیع دورہ کیا تاکہ برفباری کے بعد صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے پلوامہ اور شوپیاں دونوں اضلاع میں متعلقہ محکموں کے سربراہان کے ساتھ متعدد جائزہ میٹنگیں کیں جن میں برف ہٹانے کے آپریشنز، بحالی کی کاوشوں اور جاری ترقیاتی (بقیہ ۶ پر)

دہلی ہائی کورٹ نے انجینئر رشید کی دہشت گردی فنڈنگ

کیس میں چارج شیٹ کی مخالفت مسترد کر دی

سرینگر/ ۲۸ جنوری (یو پی آئی) دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کو جموں و کشمیر کے بارامولا سے لوک سبھا رکن شیخ عبدالرشید المعروف انجینئر رشید کی اس درخواست کو مسترد کر دیا، جس میں وہ دہشت گردی فنڈنگ کیس میں ان کے خلاف چارجز کے فریم کیے جانے کو چیلنج کر رہے تھے۔ عدالت کی بینچ، جس میں جج پرتیبا ایم سنگھ اور مدھو جین شامل تھیں، نے کہا کہ رشید کی اپیل قابل سماعت نہیں ہے اور اسے خارج کر دیا گیا۔ انجینئر رشید 2019 سے تہاڑ جیل میں قید ہیں، جہاں انہیں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی نے 2017 کے دہشت گردی فنڈنگ کیس کے تحت گرفتار کیا تھا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے جموں و کشمیر میں علیحدگی پسندوں اور دہشت گرد تنظیموں کو مالی امداد فراہم کی۔ این آئی اے کی ایف آئی آر کے مطابق رشید کا نام کاروباری شخص اور دیگر ملزمان کی تفتیش کے دوران سامنے آیا تھا۔ اکتوبر 2019 میں چارج شیٹ فائل ہونے کے بعد، مارچ 2022 میں NIA کی خصوصی عدالت نے رشید اور دیگر ملزمان کے خلاف IPC کی دفعات 120B (جرم سازش)، 121 (حکومت کے خلاف جنگ)، 124A (بغاوت) اور یو اے پی اے کے تحت دہشت گردی و فنڈنگ کے الزامات کے تحت چارجز فریم کیے تھے۔ دہلی عدالت نے رشید کو پارلیمنٹ (بقیہ ۶ پر)

بانڈی پورہ میں تعزیتی اجتماع میں چھت گرنے سے ایک درجن کے قریب افراد زخمی

سری نگر/ ۲۸ جنوری (یو این آئی) شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ کے حاجن علاقے میں ایک تعزیتی مجلس کے دوران دو منزلہ رہائشی مکان کی چھت منہدم ہونے سے کم از کم دس افراد زخمی ہو گئے۔ یہ افسوسناک واقعہ آج چندر گیر گاؤں میں اُس وقت پیش آیا جب گھر کے مالک غلام محمد ڈار کی وفات پر تعزیت کے لیے بڑی تعداد میں لوگ جمع تھے۔ عینی شاہدین اور سرکاری ذرائع کے مطابق گھر کے اندر لوگوں کا جم غفیر موجود تھا جس کی وجہ سے عمارت پر ایک اضافی بوجھ پڑا جس کے نتیجے میں یہ حادثہ پیش آیا۔ حادثے کے فوراً بعد وہاں افراتفری مچ گئی اور کئی لوگ ملبے کے نیچے دب گئے جنہیں مقامی افراد، پولیس اور (بقیہ ۶ پر)

11ویں جماعت کے امتحانات کے نتائج فروری کے پہلے ہفتے میں متوقع

سرینگر/ ۲۸ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) جے کے بورڈ آف سکول ایجوکیشن کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ 11ویں جماعت کے امتحان کے نتائج فروری 2025 کے پہلے ہفتے میں اعلان کئے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات کرتے ہوئے بورڈ آف سکول ایجوکیشن کے چیئرمین غلام حسن شیخ نے کہا کہ گیارہویں جماعت کا نتیجہ مرتب کرنے کے عمل میں ہے۔ چیئرمین بورڈ نے بتایا، ہم 2 فروری 2026 تک نتیجہ کا اعلان کرنے کے لئے پرامید ہیں۔ چیئرمین جے کے بی او ایس ای نے کہا کہ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو ہم فروری کے پہلے ہفتے میں نتیجہ کا اعلان کر دیں گے۔

کرناہ کے جنگلاتی علاقے سے اسلحہ و گولہ بارود برآمد

یہ اسلحہ جنگلاتی علاقے میں چھپا کر رکھا گیا تھا

کرناہ/ ۲۸ جنوری/ پیرزادہ سعید/ شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے کرناہ علاقے میں بھارتی فوج نے بدھ کے روز محاصرے اور تلاشی کارروائی کے دوران بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائی سیکٹر ٹاڈ، کرناہ کے رتی ٹیری جنگلاتی علاقے میں انجام دی گئی، جہاں تلاشی کے دوران فوجی دستوں نے ایک خفیہ اسلحہ ذخیرہ برآمد کیا۔ برآمد شدہ اسلحہ میں چار چینی پستول، سات پستول میگزین، تین اے کے میگزین، اے کے 47 کے 308 راؤنڈز اور ایک اسنائپر سائٹ شامل ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ اسلحہ جنگلاتی علاقے میں چھپا کر رکھا گیا تھا، جسے مبینہ طور پر عسکری (بقیہ ۶ پر)

تازہ برف باری نے خشک سالی کا قحط ختم کیا؛ خشک چشمے پھر سے رواں

کسانوں میں خوشی کی لہر، پانی کی قلت سے چھٹکارا مل گیا

سری نگر/ ۲۸ جنوری (یو این آئی) وادی کشمیر میں طویل خشک سالی کی کیفیت، جو گزشتہ دو ماہ سے پورے خطے میں تشویش کا باعث بنی ہوئی تھی، بالآخر تازہ برف باری اور بارشوں کے بعد ختم ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ وادی کے قدرتی آبی ذخائر، جن میں چشمے، ندی نالے، دریا اور زیر زمین پانی شامل ہیں، ایک بار پھر پانی سے بھر گئے ہیں۔ تازہ برف باری نے نہ صرف پانی کی سطح کو بہتر بنایا ہے بلکہ زراعت، باغبانی اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے بھی نئی امید کی کرن پیدا کی ہے۔ محکمہ موسمیات کی طرف سے جاری کیے گئے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، یکم نومبر سے 21 جنوری تک جموں و کشمیر میں 85 فیصد بارشوں کی کمی ریکارڈ کی گئی، جہاں عام طور پر 139 ملی میٹر بارش ہونی چاہیے تھی، وہاں صرف 20.6 ملی میٹر بارش ہوئی۔ اس شدید کمی نے پوری وادی میں پانی کے بحران کی ایک خطرناک تصویر کھینچ دی تھی۔ کولگام ضلع میں واقع ویشوندی، جو دریائے جہلم کی ایک اہم معاون ندی ہے، خشک سالی کے دوران مکمل طور پر خشک ہو گئی تھی۔ مقامی باشندوں اور ماہرین نے اسے ایک خطرناک ماحولیاتی اشارہ قرار دیا تھا۔ مگر تازہ برف باری نے اس ندی میں پھر سے پانی (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں الائیڈ اور ہیلتھ کیئر پروفیشنلز اور اداروں کی رجسٹریشن جلد شروع ہو جائے گی

سرینگر/ ۲۸ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر میں الائیڈ اور ہیلتھ کیئر پروفیشنلز اور اداروں کی رجسٹریشن جلد شروع ہو جائے گی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ نیشنل کمیشن فار الائیڈ اینڈ ہیلتھ کیئر پروفیشنز محکمہ صحت اور خاندانی بہبود، حکومت ہند کے تحت، الائیڈ اور ہیلتھ کیئر پروفیشنلز اور اداروں کی رجسٹریشن کے لیے آن لائن پورٹلز کی ترقی اور آپریشنلائزیشن کے آخری مرحلے میں ہے، جیسا کہ NCAHP ایکٹ، 2021 کے تحت لازمی قرار دیا گیا ہے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کو مطلع کیا گیا ہے کہ رجسٹریشن کا عمل جلد ہی شروع ہو جائے گا۔ نیشنل کمیشن فار الائیڈ اینڈ ہیلتھ کیئر (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے ایس اے ایس بی کی 15ویں ہائی لیول کمیٹی میں یاترا کی تیاری کا جائزہ لیا

ایس اے این جے وائی 2026 کے ہموار انعقاد کیلئے کاموں کی جلد تکمیل کا حکم دیا

جموں/۲۸ جنوری/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکریٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج شری امرناتھ جی شرائن بورڈ (ایس اے ایس بی) کی 15ویں ہائی لیول کمیٹی (ایچ ایل سی) کے اجلاس کی صدارت کی اور تمام متعلقہ محکموں اور اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ سالانہ شری امرناتھ جی یاترا (ایس اے این جے وائی) 2026 کے آغاز سے کافی پہلے جامع انتظامات مکمل طور پر یقینی بنائے جائیں۔ ڈی جی پولیس کے علاوہ اجلاس میں تمام ڈیپارٹمنٹس کے ایڈمنسٹریٹیو سیکرٹریز، سول ایڈمنسٹریشن، پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران شریک ہوئے۔ ڈپٹی کمشنرز نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ ایڈوانس پلاننگ اور بروقت عملدرآمد پر زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ٹورازم، پی ڈبلیوڈی، پی ڈی ڈی، جل شکتی، آر ڈی ڈی، ایچ اینڈ یوڈی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کے اضلاع مالی شمولیت اور سماجی تحفظ کے اقدامات میں

نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ نے سال بہ سال پیش رفت کے لئے ضلعی انتظامیہ کی کوششوں کو سراہا

جموں/۲۸ جنوری/(ڈی آئی پی آر) جموں، پلوامہ اور بارہمولہ کے اضلاع جموں وکشمیر حکومت کی طرف سے عملائی جارہی مختلف مالیاتی شمولیت اور سماجی تحفظ کے منصوبوں میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے اضلاع کے طور پر ابھرے ہیں جو مالی رسائی اور سماجی تحفظ کے دائرۂ کار میں نمایاں ترقی کو ظاہر کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مالی برس 2025-26 کے دوران ان سکیموں کے تحت کوریج میں نمایاں بہتری اور سال بہ سال پیش رفت کے لئے ضلعی انتظامیہ کی کوششوں کو سراہا ہے۔ پردھان منتری جن دھن یوجنا، پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا، پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا اور اٹل پنشن یوجنا بینکوں کے ذریعے عملائی جارہی ہیں جن کا مقصد مالی شمولیت کو فروغ دینا اور معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقوں کو حادثاتی و زندگی بیمہ کے ساتھ ساتھ پنشن فوائد فراہم کرنا ہے۔ پردھان منتری جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی) کے تحت مالی طور پر محروم غریب افراد کے لئے بینکوں میں زیرو بیلنس اکاؤنٹس کھولے جاتے ہیں جن میں روپے ڈیبٹ کارڈ اور 10,000 روپے تک اوورڈرافٹ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ مالی برس 2025-26 کی پہلی تین (بقیہ ۶ پر)

بھاشینی راجیم ورکشاپ: جموں وکشمیر میں کثیر لسانی ڈیجیٹل حکمرانی

کو مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ستیش شرما

بھاشینی ڈیجیٹل انڈیا کی حقیقی روح کی عکاسی کرتا ہے

جموں/۲۸ جنوری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان و کھیل کود اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ستیش شرما نے آج کہا کہ بھاشینی (بی ایچ اے ایس ایچ آئی این آئی) (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی سیشن سے قبل سول سیکرٹریٹ کے اردگرد گاڑیوں کے داخلے اور پارکنگ پر پابندیاں عائد

جموں/۲۸ جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر کی پانچویں اسمبلی سیشن کے آغاز سے قبل سول سیکرٹریٹ، جموں کے اندر اور اس کے اردگرد گاڑیوں کے داخلے اور پارکنگ سے متعلق سخت پابندیاں نافذ کردی گئی ہیں۔ یہ فیصلہ سیکیورٹی اور ٹریفک کے بہتر انتظام کو یقینی بنانے کے لیے لیا گیا ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جاری ایک سرکیولر کے مطابق کسی بھی ملازم کی نجی گاڑی - جن میں سیکورٹی ڈیوٹی پر تعینات پولیس اہلکار بھی شامل ہیں - کو سول سیکرٹریٹ احاطے میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سرکیولر میں کہا گیا ہے کہ سول سیکرٹریٹ کے ملازمین اپنی نجی گاڑیاں زیر تعمیر شدہ اسمبلی (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے مینڈھر کے سرحدی دیہات کا دورہ کیا

ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

مینڈھر/۲۸ جنوری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج مینڈھر سب ڈویژن اور منکوٹ علاقے کے مختلف سرحدی دیہاتوں کا وسیع دورہ کیا، جہاں انہوں نے مقامی باشندوں سے ملاقات کی اور مالی سال 2025-26 کے دوران مختلف شعبوں کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران وزیر موصوف نے عوام کے ساتھ براہ راست بات چیت کی اور ان کی طرف سے اٹھائے (بقیہ ۶ پر)

یاسین ملک کے کیس میں کورٹ نے دیا این آئی

کو کو جواب دائر کرنے کا آخری موقع

سرینگر/۲۸ جنوری/(کے این ایس) دہلی ہائی کورٹ نے قتل اور ٹیررفنڈنگ کے معاملے میں مجرم قرار دیے گئے علیحدگی پسند محمد یاسین ملک کو سزائے موت دینے سے متعلق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی درخواست پر سماعت ملتوی کر دی ہے۔ جسٹس نوین چاولہ کی سربراہی والی بنچ نے یاسین ملک کے جواب پر این آئی اے کو اپنا جواب داخل کرنے کا آخری موقع دیا ہے۔ اب اس معاملے کی اگلی سماعت 22 اپریل کو ہوگی۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق واضح رہے کہ 25 مئی 2022 کو پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے یاسین ملک کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ عدالت نے یو اے پی اے (UAPA) کی دفعہ 17 کے تحت تاحیات قید اور دس لاکھ روپے جرمانہ، دفعہ 18 کے تحت دس سال قید اور دس ہزار روپے جرمانہ، دفعہ 20 کے تحت دس سال قید اور دس ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی تھی۔ اسی طرح دفعہ 38 اور 39 کے تحت پانچ پانچ سال قید اور پانچ ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا تھا۔ 10 مئی 2022 کو یاسین ملک نے پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں اپنے جرم کا اعتراف کیا تھا۔ اس سے قبل 16 مارچ 2022 کو عدالت نے حافظ سعید، سید صلاح الدین، یاسین ملک، شبیر شاہ، مسرت عالم، انجینئر رشید، ظہور وٹالی، بٹا کراٹے، آفتاب احمد شاہ، نعیم خان، بشیر احمد بٹ عرف پیر سیف اللہ سمیت دیگر ملزمان کے خلاف الزامات طے کرنے کا حکم دیا تھا۔ یاسین ملک اس (بقیہ ۶ پر)

این آئی اے عدالت نے پاکستانی جاسوس کو ساڑھے پانچ سال کی قید کی سزا سنائی

سرینگر/۲۸ جنوری (یو پی آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی، این آئی اے کی خصوصی عدالت نے پاکستان کی حمایت یافتہ جاسوسی سازش میں ملوث ایک اہم ملزم الطاف حسین گھانچی بھائی عرف شکیل کو ساڑھے پانچ سال قید کی سزا سنائی ہے۔ یہ مقدمہ بھارتی ماہی گیروں کے سمندری حدود میں ضبط کیے گئے موبائل فون اور SIM کارڈز کے غلط استعمال، ایک وقت کے پاس ورڈز کے فراڈ اور سوشل میڈیا کے ذریعے جاسوسی سرگرمیوں سے متعلق تھا۔ ملزم نے دوران سماعت اپنے جرم کا اعتراف کیا، جبکہ استغاثہ نے 37 گواہوں کے بیانات ریکارڈ کیے۔ عدالت نے اسے UAPA کی دفعہ 18 کے تحت پانچ (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں دوسری مغربی لہر سے شدید برفباری

سادھنا شاہراہ اور بجلی کی بحالی آخری مرحلے میں

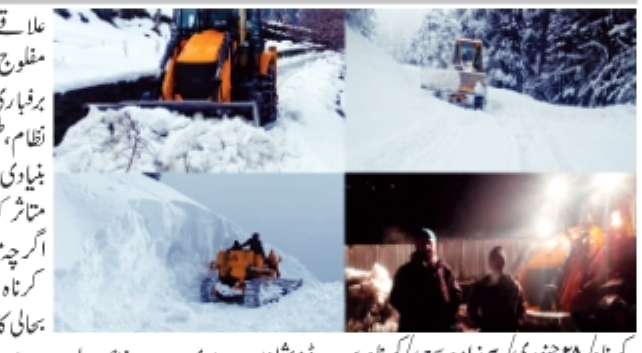

کرناہ/۲۸ جنوری/پیرزادہ سعید/کرناہ سب ڈویژن میں دوسری مغربی لہر (ویسٹرن ڈسٹربنس) کے زیر اثر 26 اور 27 جنوری کی درمیانی شب سے مسلسل اور شدید برفباری ریکارڈ کی گئی، جس کے باعث پورے علاقے میں معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئے۔ شدید برفباری نے ٹرانسپورٹ نظام، طبی سہولیات اور دیگر بنیادی خدمات کو بری طرح متاثر کیا۔ 28 جنوری کو اگرچہ موسم ابر آلود رہا، تاہم کرناہ تا چوکبل شاہراہ پر بحالی کا کام تیزی کے ساتھ جاری ہے۔ خاص طور پر سادھنا ٹاپ کے حساس مقامات پر بڑی حد تک برف ہٹادی گئی ہے۔ انتظامیہ کے مطابق اگر موسم نے اجازت دی تو سادھنا شاہراہ کو کل صبح یک طرفہ ٹریفک کے لیے بحال (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ میں برف باری کے نتیجے میں درجنوں مویشی دب کر ہلاک

سونہ مرگ میں برفانی تودہ گرآنے کے بعد پولیس کی ایڈوائزری جاری

سرینگر/۲۸ جنوری/(کے این ایس) بدھ کو کشتواڑ ضلع کے دورافتادہ کنتواڑہ علاقے میں شدید برف باری سے لینڈ سلائیڈنگ ہوئی، جس سے تقریباً 70 سے 80 بھیڑیں اور بکریاں ہلاک ہوگئیں۔ اس دوران وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے سونہ مرگ میں گزشتہ رات برفانی تودہ گرآنے کے بعد پولیس نے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مٹی کا تودہ بستی گاؤں میں مویشیوں کی پناہ گاہ سے ٹکرا گیا، جس سے ایک مقامی شہری چچن کمار کے مویشی ملبے کے نیچے دب گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں کسی انسانی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ حکام نے بتایا کہ مویشیوں کے نقصان سے متاثرہ خاندان کو کافی معاشی نقصان پہنچا ہے۔ واقعہ کے بارے میں ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ مقامی باشندوں نے حکام پر زور دیا ہے کہ وہ نقصان کا اندازہ کریں اور متاثرین کو امداد اور معاوضہ فراہم کریں۔ ادھر سونہ مرگ میں گزشتہ رات برفانی تودہ گرآنے کے واقعے کے بعد وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کی پولیس نے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا گزشتہ رات 10:15 منٹ پر نیوٹریک سونہ مرگ کے قریب برفانی گرآنے کا واقعہ پیش آیا۔ تاہم اس واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ پولیس نے سیاحوں، مقامی لوگوں سے اپیل کی ہے (بقیہ ۶ پر)

وادی کشمیر میں برفباری کے بعد سیاحتی شعبے میں نئی جان، سیاحتی مقامات پر غیر معمولی رش

گلمرگ کا رہائشی منظر ایک بار پھر دلکش اور مسحور کن بن چکا ہے

سری نگر/۲۸ جنوری (یو این آئی) وادی کشمیر میں طویل خشک موسم کے بعد ہونے والی تازہ اور بھاری برف باری نے نہ صرف پوری وادی کو دوبارہ سفید چادر اوڑھا دی ہے بلکہ سیاحتی سرگرمیوں میں بھی نئی جان بخش دی ہے۔ بھاری برف باری کے بعد گلمرگ کا رہائشی منظر ایک بار پھر دلکش اور مسحور کن بن چکا ہے۔ دنیا بھر میں مشہور گلمرگ گنڈولہ کے لیے صبح سے ہی لائنیں دیکھی جا رہی ہیں جبکہ سکیئنگ اور سنو بورڈنگ کے شوقین ملکی و غیر ملکی سیاح بڑی تعداد میں پہاڑی ڈھلانوں کا رخ کر رہے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

ادھم پور میڈیکل کالج سے وائرل ویڈیوز کی تحقیقات کا حکم

جی ایم سی جموں کے پرنسپل پروفیسر آشوتوش گپتا انکوائری آفیسر مقرر

سرینگر/(کے این ایس) جموں وکشمیر حکومت نے بدھ کے روز ادھم پور کے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سے مبینہ طور پر وائرل ویڈیو کی گردش کی ایک وقتی جانچ کا حکم دیا ہے۔ ایک اہلکار نے نیوز ایجنسی کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کو بتایا کہ تحقیقات کی منظوری سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ویڈیوز کے منظر عام پر آنے کے ایک دن بعد دی گئی، جس سے بڑے پیمانے پر تشویش پھیل گئی۔ 28 جنوری 2026 کے نیوز ایجنسی کے ذریعہ حاصل کردہ سرکاری آرڈر نمبر 67-JK(HME) کے مطابق، جی ایم سی جموں کے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) آشوتوش گپتا کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 27 جنوری کو ان واقعات (واقعات) سے متعلق حالات، واقعات کی ترتیب، اور انتظامی اور حفاظتی خامیوں کی تفصیلی انکوائری کرے جس کی وجہ سے یہ ویڈیوز 27 جنوری کو گردش میں آئیں۔ سیکرٹری ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ کی جانب سے جاری ہونے والے حکم نامے میں انکوائری افسر کو 15 دن کے اندر جامع رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حکومتی اعلامیہ میں ویڈیوز کی نوعیت کی وضاحت نہیں کی گئی ہے، جس کا حوالہ صرف "کچھ ویڈیوز" سے ہے۔ انکوائری افسر کی تقرری اس واقعے کی تحقیقات کے بڑھتے ہوئے (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس بی 10 بٹالین کے زیر اہتمام بھارت درشن ٹور کی فلیگ آف تقریب کا انعقاد

30 طلباء کو خصوصی بس کے ذریعے روانہ کر دیا گیا

سرینگر/۲۸ جنوری/ایک بیان کے مطابق اساشترا سیما بل (ایس ایس بی) 10 بٹالین سرینگر کے ہیڈکوارٹر بالنہ میں سیونگ دی فیوچر این جی او کے تعاون سے بھارت درشن ٹور 2026 کو ہری جھنڈی دکھانے کی تقریب منعقد ہوئی اور اس میں ڈی آئی جی سیکٹر ہیڈ کوارٹر ایس ایس بی شری امتیاز اسماعیل پرے، (آئی پی ایس) شری دیپک سنگھ، کمانڈنٹ 10 بٹالین ایس ایس بی، اور ایس ایس بی کمار، ایس ایس بی، کمانڈنٹ ایس ایس بی 10 بٹالین شامل تھے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، ڈی آئی جی شری امتیاز اسماعیل پرے، نے کہا کہ بھارت درشن ٹور ساشسترا سیما بال کا ایک اہم آؤٹ ریچ پہل ہے جس کا مقصد قومی یکجہتی، ثقافتی بیداری، اور تنوع میں اتحاد کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹور کے تحت، تقریباً 30 طلباء کے شرکاء کو اہم تاریخی یادگاروں اور ہندوستان کے ممتاز شہروں بشمول جے پور، ادے پور اور دہلی کا دورہ کرنے کا موقع ملے گا، جس سے وہ ملک کے بھرپور ورثے اور ثقافتی تنوع کا خود تجربہ کر سکیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس دورے کے دوران، طلباء کو سینئر معززین اور قیادت کے ساتھ بات چیت کرنے کا موقع بھی ملے گا، بشمول راجستھان کے معزز گورنر اور ساشسترا سیما بال کے ڈائریکٹر جنرل جو نوجوانوں کے لیے تحریک اور ترغیب کا ذریعہ بنے گا۔ شری دیپک سنگھ، کمانڈنٹ، 10 بٹالین ایس ایس بی نے اپنے خطاب میں شرکاء کا (بقیہ ۶ پر)

ضلع اسپتال کولگام کے باہر المناک واقعہ

گاڑی میں ہیٹر چلا کر سوجانے کی غلطی جان لیوا ثابت

دم گھٹنے سے کولگام کے 32 سالہ نوجوان کی موت واقع

سری نگر/۲۸ جنوری/جے کے این ایس/جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں ایک 32 سالہ شخص کی مبینہ طور پر دم گھٹنے سے اس موت واقع ہوگئی، جب وہ اپنی گاڑی میں ہیٹر آن یا چالو کر کے سوگیا تھا۔ جے کے این ایس کو ملی ابتدائی معلومات کے مطابق یہ واقعہ ضلع اسپتال کولگام کے باہر پیش آیا، اور متوفی کی اہلیہ ہسپتال میں زیر علاج تھی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ متوفی نے اسپتال کے قریب اپنی گاڑی پارک کی اور رات کے وقت سردی سے بچنے کیلئے گاڑی میں ہی سوگیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کی علیل اہلیہ اسپتال میں زیر علاج تھی اور اس نے پارک کی ہوئی اپنی گاڑی میں ہی آرام کرنے کی ٹھان لی اور بند گاڑی میں مسلسل ہیٹر کے استعمال سے مبینہ طور پر دم گھٹنے سے مذکورہ شخص فوت ہو گیا تھا۔ متوفی کی شناخت 32 سالہ معشوق احمد میر ولد محمد یوسف میر ساکنہ ک لپورہ، کولگام کے طور پر ہوئی ہے۔ متوفی کو گاڑی میں بے ہوشی کی حالت میں دیکھ کر اسے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں کے مطابق اسپتال پہنچانے سے (بقیہ ۶ پر)

ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع نے بجلی بحران کے حل کے لئے

ایل جے ایچ پی ٹرانسفارمر مسئلہ ایم ڈی جے کے ایس پی ڈی سی کے ساتھ اٹھایا

اوڑی/۲۸ جنوری/(نامہ نگار) ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے لوئر جہلم ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ میں ناکافی ٹرانسفارمرز کے مسئلے کو مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ایس پی ڈی سی کے ساتھ اٹھاتے ہوئے اوڑی اسمبلی حلقہ میں درپیش بجلی کی فراہمی کے مسائل کے فوری حل کا مطالبہ کیا ہے۔ ڈاکٹر شفیع نے نشاندہی کی کہ ایل جے ایچ پی میں کم گنجائش کے ٹرانسفارمرز، جن میں سے ایک طویل عرصے سے صحیح طور پر کام نہیں کر رہا، کے باعث اوڑی اسمبلی حلقہ کے تقریباً 150 دیہات شدید بجلی کی قلت اور بار بار بجلی کی بندش کا سامنا کر رہے ہیں، خاص طور پر سردیوں کے عروج کے دوران۔ انہوں نے علاقے میں مستحکم اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ٹرانسفارمر کی گنجائش کو 70 ایم وی اے تک بڑھانے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ ایم ایل اے نے جے کے ایس پی ڈی سی حکام سے عوام کو درپیش مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مسئلے کے حل کے لیے (بقیہ ۶ پر)

اونتی پورہ پولیس کی جانب سے چوری کا معاملہ حل

رام بن کے دو نقب زن گرفتار، چوری شدہ مال مسروقہ واپس برآمد

سرینگر/۲۸ جنوری/اونتی پورہ پولیس نے چوری کا معاملہ حل کرتے ہوئے دو نقب زنوں کی گرفتاری عمل میں لائی اور ان سے مال مسروقہ واپس برآمد کرلیا۔ پولیس مطابق پولیس اونتی پورہ نے کامیابی کے ساتھ ایک چوری کا معاملہ حل کیا ہے اور مسروقہ مال برآمد کیا ہے۔ پولیس اونتی پورہ کو سید احمد شیخ ساکنہ ندورہ اونتی پورہ کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی جس میں بتایا گیا کہ 24 جنوری کو نامعلوم چور اس کے رہائشی مکان میں گھس کر تقریباً 1000 کلوگرام لوہے کی سلاخیں چرا کر لے گئے۔ پولیس کے مطابق اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 26/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں درج کی گئی اور تحقیقات شروع کی گئی۔ تحقیقات کے دوران، ایس ایچ او پولیس اسٹیشن اونتی پورہ، انسپکٹر اعجاز حماد کی سربراہی میں ایک پولیس ٹیم نے ایس ڈی پی او اونتی پورہ کی نگرانی میں جدید تحقیقاتی تکنیکوں کا استعمال کیا، جس میں متعدد مقامات سے سی سی ٹی وی فوٹیج کا تجزیہ بھی شامل ہے۔ جس کی وجہ سے دو افراد جن کی شناخت محمد مصطفیٰ گجر، ولد عطا گجر ساکنہ سنگلدان، بندل رام بن اور بشیر احمد دیدار ولد مکھن دین دیدار ساکنہ سنگلدان بندل رام بن کی گرفتاری عمل میں آئی۔ ان سے پوچھ تاچھ کیا گیا جس میں ان کے قبضے سے چوری شدہ لوہا ایک (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے اونتی پورہ میں پاسکو اور خواتین کے

خلاف جرائم پر تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا

سرینگر/۲۸ جنوری/(آفاق نیوز) اونتی پورہ کی پولیس نے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز اونتی پورہ میں POCSO ایکٹ کے تحت مقدمات اور خواتین کے خلاف جرائم کی تحقیقات پر تفتیشی افسران کے لیے ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد تفتیشی افسران کی پیشہ ورانہ اہلیت کو بڑھانا تھا، جس میں قانونی دفعات، متاثرین پر مرکوز نقطہ نظر، متاثرین سے نمٹنے کے دوران حساسیت اور ایسے حساس معاملات میں معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کی سختی سے تعمیل پر خصوصی زور دیا جاتا ہے۔ تربیتی پروگرام کا انعقاد اونتی پورہ پولیس نے کیا، جس میں ریسورس پرسن جناب سید انور رضوی سینئر (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں منشیات فروش کی لاکھوں روپیوں کی جائیداد ضبط: پولیس

جموں/۲۸ جنوری (یو این آئی) منشیات اسمگلنگ کے خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے ایک منشیات فروش کی لاکھوں روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو منسلک کر دیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اودھم پور پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 (ایف) کے تحت ایک منشیات فروش کی تقریباً 75 لاکھ روپے مالیت کی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد ضبط کرلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے دفعات 8/21/22 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 184/2025 کے سلسلے میں عمل میں لائی (بقیہ ۶ پر)

جموں دیہی پولیس نے سدھرا ہوٹل میں جوئے کے ریکیٹ کا کیا پردہ فاش

کئی کشمیری باشندوں سمیت متعدد گرفتار

سرینگر/۲۸ جنوری/کے پی ایس/جموں دیہی پولیس، پولیس اسٹیشن نگروٹہ کے دائرہ اختیار کے تحت، جموں کے سدھرا علاقے میں واقع سنشائن ہوٹل سے چلنے والے ایک منظم جوئے کے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا۔ کشمیر پریس سروس موصولہ تفصیلات کے مطابق مخصوص اور قابل اعتماد معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے، پی ایس آئی نیرج پریہار، پولیس پوسٹ سدھرا کی قیادت میں ایک پولیس ٹیم نے سنشائن ہوٹل کے کمرہ نمبر 105 پر چھاپہ مارا، جہاں مالیاتی فائدے کے لیے جوئے کی غیر قانونی سرگرمیاں چلائی جارہی تھیں۔ چھاپے کے دوران ہوٹل کے ایک کارکن کے ساتھ چھ افراد جوا کھیلتے ہوئے پائے گئے۔ ملزمان کی شناخت ذوالفقار راشد ملک ولد عبدالرشید ملک ساکنہ گوجرنگر جموں کے طور پر ہوئی ہے۔ منظور احمد ولد غلام نبی، ساکن بجبہاڑہ ضلع اننت ناگ؛ بلال احمد ولد غلام رسول سکنہ شالا باغ گاندربل اور اس وقت لوئر تھاتھر بٹھنڈی، جموں میں مقیم ہے۔ عبدالمجید لون ولد غلام محی الدین ساکن سوگام کپواڑہ؛ اور عاشق حسین بھٹ ولد غلام نبی بٹ ساکن پاریم پورہ قمرواری سری نگر۔ جوئے کی سرگرمیوں میں سہولت کاری کرنے والے ہوٹل ورکر کی شناخت نصیر احمد ولد غلام رمت صوفی ساکن شیرپورہ بارہمولہ کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ 34,950 روپے کی داؤ پر لگی (بقیہ ۶ پر)

جموں پولیس نے کیا چوری کا معمہ حل

50 لاکھ روپے مالیت کا چوری شدہ سونا برآمد، ملزم خواتین فرار

سرینگر/۲۸ جنوری/کے پی ایس/جموں پولیس نے بدھ کے روز جیم چینجر شوروم سے متعلق ایک چوری کے معاملے میں 50 لاکھ روپے مالیت کا سونا برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ اس جرم میں ملوث ملزمان خواتین کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق پکا ڈنگہ پولیس اسٹیشن میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پولیس کے سپرنٹنڈنٹ جموں نارتھ دویک شیکھر شرما نے کہا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چوری کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شوروم سے ملنے والی سی سی ٹی وی فوٹیج کے تجزیے سے چوری میں دو خواتین کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ ایس پی نے کہا کہ پولیس ٹیموں نے مشتبہ افراد کی نقل وحرکت پر نظر رکھنے کے لیے تکنیکی نگرانی، سوشل میڈیا مانیٹرنگ اور دیگر سائنسی لیڈز کا استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل تحقیقات کی بنیاد پر، ملزم خواتین کا مدھیہ پردیش کے راج گڑھ ضلع سے پتہ لگایا گیا"۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مختلف مقامات پر متعدد چھاپے مارے گئے، جس کے نتیجے میں تقریباً 50 لاکھ روپے مالیت کا چوری شدہ سونا برآمد ہوا، تاہم ملزمہ خواتین گرفتاری سے (بقیہ ۶ پر)

سری نگر میں 2 سیاحوں کی موت

طبی قانونی کارروائیاں شروع: حکام

سری نگر/۲۸ جنوری/جے کے این ایس/بدھ کو سری نگر کے اسپتالوں میں 2 مرد سیاحوں کو مردہ حالت میں لایا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ ڈل جھیل کے قریب ایک ہوٹل سے ایک سیاح کو بے ہوشی کی حالت میں ایس ایم ایچ ایس اسپتال سری نگر لایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ شخص آدھی رات کے قریب اپنے کمرے کے اندر بے ہوش پایا گیا اور اسے فوری طور پر ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کیا گیا۔ ہسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت 41 سالہ ترنجیت سنگھ ولد پشوندر سنگھ ساکن اتر پردیش کے طور پر ہوئی ہے۔ ایک الگ واقعے میں، ایک اور سیاح کو مبینہ طور پر (بقیہ ۶ پر)

گزشتہ ایک سال میں دو ہزار سے زائد نکسل انتہاپسندوں نے خودسپردگی کی: مرمو

کئی برسوں تک ملک کے 126 اضلاع میں عدم تحفظ، خوف اور بے اعتمادی کا ماحول رہا

'ریفارمز ایکسپریس' کے راستے پر حکومت، عوام کی آمدنی میں اضافہ ہو

نئی دہلی، 28 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بدھ کے روز کہا کہ نکسل انتہاپسندی کے خلاف حکومت کی پالیسیوں اور سکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی کے نتیجے میں گزشتہ ایک برس کے دوران تقریباً دو ہزار افراد نے نکسل انتہاپسندی کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپسی کی ہے ۔صدر مرمو نے بجٹ اجلاس کے پہلے دن پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں کے مطابق سکیورٹی فورسز نے ' نکسل انتہاپسندی ' ' کے خلاف فیصلہ کن کارروائیاں کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی برسوں تک ملک کے 126 اضلاع میں عدم تحفظ، خوف اور بے اعتمادی کا ماحول رہا۔ نکسل نظریے نے کئی نسلوں کا مستقبل تاریکی میں دھکیل دیا تھا، جس کا سب سے زیادہ نقصان نوجوانوں، قبائلیوں اور دلتوں کو اٹھانا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ' آج نکسل انتہاپسندی کا چیلنج 126 اضلاع سے کم ہو کر محض آٹھ اضلاع تک محدود ہو گیا ہے، جن میں سے بھی صرف تین اضلاع شدید طور پر متاثر ہیں۔ گزشتہ ایک سال میں نکسل انتہاپسندی سے وابستہ تقریباً دو ہزار افراد نے خودسپردگی اختیار کی ہے ۔ نکسل انتہاپسندی سے آزاد ہونے والے اضلاع میں ترقی کا ذکر کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے بتایا کہ جب بیجاپور کے ایک گاؤں میں 26 سال بعد بس سروس شروع ہوئی تو لوگوں نے جشن منایا۔ بستر اولمپکس میں نوجوان بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں، جبکہ خود سپردگی کرنے والے افراد آج جگدل پور کے پنڈم کیفے میں عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔ صدر مرمو نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ جو لوگ خودسپردگی کر کے قومی دھارے میں شامل ہوئے ہیں، ان کی زندگی دوبارہ پٹری پر واپس آئی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ وہ دن دور نہیں جب ملک سے نکسل انتہاپسندی کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں حالیہ اصلاحات، نئے لیبر کوڈز اور کم مہنگائی کی شرح کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ریفارمز ایکسپریس کے راستے پر مسلسل آگے بڑھ رہی ہے۔ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ مرمو نے کہا کہ گزشتہ 11 سال میں ملک کی اقتصادی بنیادیں نہایت مضبوط ہوئی ہیں۔ مختلف عالمی بحرانوں کے باوجود ہندستان دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھنے والی بڑی معیشت بنا ہوا ہے ۔ افراط زر کی شرح کو کم رکھنے کا ریکارڈ مزید بہتر ہوا ہے، جس کا براہ راست فائدہ ملک کے غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کو ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا ,XX حکومت کی پالیسیوں کے باعث ملک کے باشندوں کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے ، بچت بڑھی ہے اور خریداری کی قوت میں بھی اضافہ ہوا ہے ۔XX یورپی یونین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے پر اتفاق رائے کے لیے ملک کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے اسے ہندستان کے مینوفیکچرنگ اور سروس شعبے کو رفتار دینے والا ایک XX تاریخی قدم' قرار دیا اور کہا کہ اس سے ملک کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے بے شمار نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ حکومت ریفارمز ایکسپریس کے راستے پر گامزن ہے اور پرانے قوانین و التزامات کو مستقبل کی ضروریات کے مطابق مسلسل بدلا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی میں کی گئی

اختلافات کو بھلا کر قومی مفاد سے متعلق امور پر متحد ہوں ارکان پارلیمنٹ: مرمو

نئی دہلی، 28 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے اراکین پارلیمنٹ سے اپیل کی ہے کہ وہ باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر وکست بھارت جیسے قومی مفاد کے امور پر متحد ہوں اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ بدھ کے روز یہاں بجٹ اجلاس کے پہلے دن پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے اپنے خطاب میں محترمہ مرمو نے کہا کہ جمہوریت میں اختلاف رائے فطری ہے لیکن کچھ امور ایسے ہیں جو اختلافات سے بالاتر ہیں اس لیے تمام اراکین کو قومی مفاد سے متعلق امور پر اتفاق رائے کے ساتھ ملک کی ترقی میں شراکت دار بننا چاہیے ۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت کا عزم، ملک کی سلامتی، خود انحصاری، سودیشی مہم، قومی یکجہتی کی کوششیں اور صفائی ستھرائی جیسے قومی مفاد سے متعلق امور پر اراکین پارلیمان کا متفق ہونا ضروری ہے ۔صدر جمہوریہ نے کہا مختلف آرا اور الگ الگ نظریات کے درمیان یہ بات سب تسلیم کرتے ہیں کہ ملک سے بڑا کچھ نہیں ۔ مہاتما گاندھی، نہرو جی، بابا صاحب، سردار پٹیل، جے پی جی، لوہیا جی، پنڈت دین دیال اپادھیائے، اٹل جی ،سب کا یہی نظریہ تھا کہ جمہوریت میں بعض امور پر اختلاف فطری ہے ، لیکن کچھ امور اختلاف سے بالاتر ہوتے ہیں۔ وکست بھارت کا عزم، ہندوستان کی سلامتی، خود انحصاری، سودیشی مہم، یکجہتی کی کوششیں اور صفائی ستھرائی جیسے قومی امور پر اراکین پارلیمان کو لازمی طور پر متحد ہونا چاہیے ۔ آئین کی روح کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا:" ہمارے آئین کی روح بھی یہی ہے۔ اسی لیے آج میں آپ سب سے گزارش کرتی ہوں کہ ہر رکن پارلیمان قومی مفاد سے متعلق امور پر اتفاق رائے کے ساتھ گفتگو کرے، ملک کی ترقی میں شامل ہو اور ترقی کے سفر میں نئی توانائی بھرے ۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ وکست بھارت کا ہدف کسی ایک حکومت یا ایک نسل تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک مسلسل سفر ہے ، جس میں سب کی کوششوں اور تسلسل کی اہمیت ہے ۔انہوں نے کہا ملک مستقبل کے ایک اہم موڑ پر کھڑا ہے اور آج کیے گئے فیصلوں کے اثرات آنے والے برسوں میں نظر آئیں گے ۔ وکست بھارت کا مقصد کسی ایک حکومت یا ایک نسل تک محدود نہیں ہے ۔ یہ ایک مسلسل سفر ہے، جس میں ہم سب کی کوششیں، نظم وضبط اور تسلسل نہایت اہم ہیں۔ آنے والے وقت میں ملک کی ترقی ہمارے اجتماعی عزم سے ہی ممکن ہوگی۔ صدر جمہوریہ نے اعتماد ظاہر کیا کہ پارلیمنٹ، حکومت اور عوام تینوں مل کر وکست بھارت کے عزم کو پورا کریں گے ۔انہوں نے کہا ہم سب ہندوستانی ،قومی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے آئینی اقدار کے ساتھ آگے بڑھیں گے ۔ تمام شہری اپنے فرائض کی ادائیگی قومی مفاد اور قومی فلاح کے لیے کریں گے۔"

اے اے آئی بی کی ٹیم بارامتی طیارہ حادثے کی تحقیقات کے لیے روانہ

نئی دہلی، 28 جنوری (یو این آئی) مہاراشٹر کے بارامتی میں بدھ کی صبح ہوئے طیارہ حادثے کی جانچ کے لیے ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) کی ایک ٹیم روانہ ہو چکی ہے۔ اس حادثے میں ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سمیت طیارے میں سوار تمام پانچ افراد کی موت ہو گئی ہے ۔ جاں بحق ہونے والوں میں مسٹر پوار کے علاوہ ان کا ایک ذاتی سیکورٹی افسر، ایک معاون اور عملے کے دو ارکان شامل ہیں۔ وزارت شہری ہوابازی نے بتایا کہ اے اے آئی بی کے ڈائریکٹر جنرل جانچ کی قیادت کرنے کے لیے حیدرآباد سے بارامتی کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔ وہ ونگز انڈیا 2026 میں شرکت کے لیے حیدرآباد میں موجود تھے۔ بیورو کی ٹیم دہلی سے بھی بارامتی کے لیے روانہ ہو گئی ہے۔

حادثے کا شکار ہونے والا طیارہ بزنس جیٹ خدمات فراہم کرنے والی کمپنی وی آر ایس وینچرز کا لیئر جیٹ 45 تھا۔ مسٹر پوار ممبئی سے بارامتی جا رہے تھے جہاں انہیں بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں عوامی پروگراموں میں شریک ہونا تھا۔ بارامتی ایئر ٹریفک کنٹرول (اے ٹی سی) کے عملے سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق، بارامتی ایئر فیلڈ پر لینڈنگ کے دوران پائلٹ نے ابتدا میں دو مرتبہ یہ اطلاع دی کہ رن وے نظر نہیں آ رہا جس کے باعث طیارہ اتر نہیں سکا۔ تیسری بار پائلٹ نے کہا کہ اسے رن وے دکھائی دے رہا ہے جس پر صبح 8 بج کر 43 منٹ پر طیارے کو لینڈنگ کی اجازت دی گئی۔ اس کے بعد 8 بج کر 44 منٹ پر اے ٹی سی نے رن وے 11 کے ایک سرے پر آگ کے شعلے دیکھے۔ اس وقت بارامتی میں موسم صاف تھا اور حد نگاہ 3,000 میٹر تھی۔ ہوا بالکل پرسکون تھی۔ حادثے میں شامل طیارہ 16 سال پرانا تھا۔ یہ 2010 میں تیار کیا گیا تھا اور اسے 27 دسمبر 2022 کو رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا تھا۔ کمانڈ پائلٹ کے پاس 1,500 گھنٹوں سے زائد پرواز کا تجربہ تھا جبکہ کو پائلٹ کے پاس بھی تقریباً 1,500 گھنٹوں کا فلائنگ تجربہ تھا۔ وی آر ایس وینچرز کے بیڑے میں سات لیئر جیٹ 45 طیارے (بشمول حادثہ زدہ طیارہ)، پانچ ایمبریئر 135 بی جے، چار کنگ ایئر بی 200 طیارے اور ایک پلیٹس پی سی- 12 طیارہ شامل ہیں۔ اس سے قبل 14 ستمبر 2023 کو کمپنی کا ایک طیارہ ممبئی ہوائی اڈے پر حادثے کا شکار ہوا تھا جس کی جانچ تا حال جاری ہے۔

صدر جمہوریہ کے خطاب میں جی رام جی ' کا ذکر آتے ہی اپوزیشن کا ہنگامہ

نئی دہلی، 28 جنوری (یواین آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں بدھ کے روز خطاب کے دوران مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کی جگہ متعارف کرائے گئے وکست بھارت جی رام جی قانون کا ذکر آتے ہی اپوزیشن ارکان اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر احتجاج کیا اور قانون کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی کی۔ محترمہ مرمو نے پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن جب خطاب میں پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں منظور وکست بھارت جی رام جی قانون کا حکومت کی حصولیابی کے طور پر ذکر کیا تو اپوزیشن ارکان اپنی سیٹوں سے اچانک کھڑے ہو کر اس کی مخالفت کرنے لگے۔ اس دوران اپوزیشن نے اس کے خلاف نعرے بازی کی اور بل کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے رہے۔ کچھ دیر تک جاری ہنگامے کے دوران ایوان میں جہاں حکمراں جماعت کے ارکان نے جی رام جی ' نام کا ذکر آتے ہی میزیں تھپتھپا کر اس کا خیر مقدم کیا، وہیں اپوزیشن ارکان اس کے خلاف نعرے لگاتے رہے۔ اپوزیشن ارکان ہنگامے کے دوران جی رام جی واپس لو کے نعرے لگاتے رہے ۔ راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملیکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، سماج وادی پارٹی کے اکھلیش یادو، ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو سمیت تمام اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر جی رام جی قانون کی مخالفت کی۔ اپوزیشن ارکان کی رکاوٹوں کے باوجود صدر مرمو اپنا خطاب پڑھتی رہیں۔ بعد ازاں نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے مختصر طور پر پڑھے گئے خطاب میں حکومت کی کئی کامیابیوں کا ذکر کیا، تاہم جی رام جی قانون کا حوالہ نہیں دیا۔ خطاب کے دوران جی رام جی بل کے ذکر کے وقت کافی دیر تک ایوان میں ہنگامے کی صورتحال برقرار رہی۔ جواباً حکمراں جماعت کے ارکان بھی مسلسل میزیں تھپتھپاتے رہے۔ محترمہ مرمو جو کچھ بول رہی تھیں وہ ہنگامے کے باعث سنائی نہیں دے رہا تھا لیکن اسی دوران ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو نے اپوزیشن ارکان کو خاموش ہونے اور اپنی نشستوں پر بیٹھنے کا اشارہ کیا، جس کے بعد تمام ارکان اپنی نشستوں پر بیٹھ گئے۔

قبائلی علاقوں میں ترقی

غیر معمولی رفتار حاصل کر رہی ہے: مرمو

نئی دہلی، 28 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ پی ایم جن من یوجنا' اور 'دھرتی آبا جن جاتیہ گرام اُتکرش ابھیان ' کے ذریعے قبائلی علاقوں میں ترقی کو غیر معمولی رفتار مل رہی ہے ۔ بدھ کے روز پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن اپنے خطاب میں صدر جمہوریہ نے کہا، جو پسماندہ ہے، وہ میری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ 'پی ایم جن من یوجنا' اسی ترجیح کے تحت کام کر رہا ہے۔ اس منصوبے کے تحت قبائلی برادریوں میں شامل سب سے زیادہ پسماندہ قبائل کے بیس ہزار سے زائد گاؤں کو ترقی سے مربوط کیا جا رہا ہے ۔ ان گاؤں میں غریبوں کے لیے تقریباً ڈھائی لاکھ مکانات اسی منصوبے کے تحت تعمیر کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دھرتی آبا جن جاتیہ گرام اُتکرش ابھیان کے تحت بھی قبائلی علاقوں میں ترقی کو بے مثال رفتار مل رہی ہے ۔ حکومت ان دونوں منصوبوں پر ایک لاکھ کروڑ روپے سے زائد کی رقم خرچ کر رہی ہے ۔ صدر جمہوریہ نے بتایا کہ گزشتہ گیارہ برسوں میں درج فہرست ذات کے لاکھوں طلبہ کو 42 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی پوسٹ میٹرک اسکالرشپ فراہم کی گئی ہے ، جس سے تقریباً پانچ کروڑ طلبہ مستفید ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے قبائلی علاقوں میں چار سو سے زائد ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکول بھی قائم کیے ہیں، جن کے ذریعے قبائلی بچوں کو معیاری تعلیم اور بہتر مستقبل فراہم ہو رہا ہے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ملک کی قبائلی وراثت کے تحفظ کے لیے قبائلی عجائب گھروں کی تعمیر بھی کروا رہی ہے ۔ اسی سلسلے میں حال ہی میں چھتیس گڑھ میں شہید ویر نارائن سنگھ قبائلی مجاہد آزادی میوزیم کا افتتاح کیا گیا ہے۔

صدر کے خطاب میں ملک کے ترقیاتی سفر کی

جھلک اور مستقبل کی واضح سمت نظر آتی ہے: مودی

نئی دہلی، 28 جنوری (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے صدر جمہوریہ کے خطاب کو جامع اور دور اندیشانہ فکر کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں ملک کے قابل ذکر ترقیاتی سفر کی عکاسی

کے ساتھ ساتھ مستقبل کے لیے ایک واضح سمت بھی دکھائی دیتی ہے ۔ آج پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے قبل دن دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس میں صدر کے خطاب پر اظہار تشکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ یہ خطاب آنے والے مہینوں میں ملک کے ترقیاتی سفر کو سمت دینے والی پالیسی ترجیحات اور اجتماعی عزم کا عکاس ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ صدر جمہوریہ کا خطاب جامع اور دور اندیش تھا، جس میں حالیہ برسوں کے دوران ہندستان کے نمایاں ترقیاتی سفر کی جھلک دکھائی دی، ساتھ ہی مستقبل کے لیے ایک واضح راستہ بھی پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت کی تعمیر پر زور اس مشترکہ خواہش کی مکمل عکاسی کرتا ہے ، جس کے تحت ہم ایک مضبوط اور خودکفیل قوم کی تشکیل چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس خطاب میں کسانوں، نوجوانوں، غریبوں اور محروم طبقات کے لیے جاری مسلسل کوششوں سمیت متعدد موضوعات کو شامل کیا گیا ہے ۔ اس کے ساتھ ہی یہ خطاب اصلاحات کی رفتار کو مزید تیز کرنے ، اختراعات کو فروغ دینے اور اچھی حکمرانی پر زور جاری رکھنے کے اجتماعی عزم کی تصدیق کرتا ہے۔

صدر کے خطاب کے دوران اپوزیشن کے رویے کو ملک کبھی معاف نہیں کرے گا: رجیجو

نئی دہلی، 28 جنوری (یواین آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا ہے کہ بدھ کے روز بجٹ اجلاس کے پہلے دن جب صدر جمہوریہ دروپدی مرمو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے خطاب کر رہی تھیں، تو اپوزیشن ارکان کا رویہ شرمناک تھا اور ملک کانگریس اور اس کے اتحادی دیگر اپوزیشن جماعتوں کو اس کے لیے کبھی معاف نہیں کرے گا۔ مسٹر رجیجو نے پارلیمنٹ ہاؤس کے اپنے چیمبر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس اور اس کے اتحادی اپوزیشن جماعتوں نے وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ کا خطاب میں ذکر کرنے اور اس گیت کے تخلیق کار بنکم چندر چٹرجی کو خراج عقیدت پیش کرنے کی بات کی جا رہی تھی اس وقت اپوزیشن کے ارکان ہنگامہ کر رہے تھے۔ اسی طرح خطاب میں گرو تیغ بہادر کے 350 ویں یوم شہادت کا ذکر آیا اور صدر نے خطاب میں گرو تیغ بہادر کی عظیم قربانی کا ذکر کیا تو اپوزیشن نے ہنگامہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح جب بابا بھیم راؤ امبیڈکر کا 150 واں یوم پیدائش، بنکم چندر چٹرجی، سردار پٹیل کی 150 ویں سالگرہ، بھارت رتن بھوپندر

ہزاریکا کی صد سالہ تقریب کا ذکر آیا، برسا منڈا کی بات آئی تو اپوزیشن ارکان نے اس پر ہنگامہ برپا کر دیا، جو نہایت افسوسناک ہے ۔ مسٹر رجیجو نے کہا ,XX معروف شخصیات کے ناموں کے ذکر پر اپوزیشن ارکان نے جس طرح ہنگامہ کیا اور ان کا نام آتے ہی نعرے لگا کر ان کی توہین کی...... مجھے لگتا ہے کہ ملک انہیں اس کے لیے کبھی معاف نہیں کرے گا۔XX دریں اثنا، بی جے پی کے سابق صدر جے پی نڈا نے بھی اس کی مذمت کی اور کہا ,XX آج پارلیمنٹ میں بجٹ اجلاس کے آغاز پر محترمہ مرمو کے خطاب کے دوران جس طرح کانگریس پارٹی کے رہنماؤں اور اپوزیشن نے عادتاً پارلیمانی وقار کو پامال کیا، اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

In the case of:
1. Sahara Syed
W/O Mufti Mohammad Muzaffar
2. Ahyan Mufti
D/O Mufti Mohammad Muzffar
Both residents of 110, Gulberg Colony, Sector-3 Hyderpora, Srinagar
Caveator
V/S
Public at large
Non-caveators
In the matter of: Caveat Petition under section 148-A of CPC.
May it please Your Honour:
The caveators most humbly submit as under:
1. That the caveators are the domicile of UT of J&K and has every right to invoke jurisdiction of this Hon'ble Court for the protection and safeguard of their legal rights.
2. That the applicants/caveators apprehend that anyone from public at large may file any suit/ application/ any proceedings against the Caveators before this Hon'ble Court.
3. That in case any such suit/application/any proceedings comes up before this Hon'ble Court wherein the caveators are parties no orders be passed in ex-parte unless the caveators/caveator's counsel (Advocate Irshad Masoom, Chamber No.205, Lawyer's Chamber Building, Saddar Court, Srinagar) is heard in the matter.
4. That the caveator has published the public notice regarding the filing of caveat in daily news paper "Afaaq". The news paper is annexed herewith.
5. That this application is supported by an affidavit.
IN THE PREMISES, it is therefore prayed to your honour that no order/direction may be passed against the Caveator/applicant unless the caveator/ Caveator's counsel (Advocate Irshad Masoom, Chamber No.205, Lawyer's Chamber Building, Saddar Court, Srinagar) is being provided an opportunity of being heard first, same shall be in the interest of law and justice.

Dated: ____/10/2025
CAVEATOR THROUGH COUNSEL
IRSHAD MASOOM & ASSOCIATES
ADVOCATES J&K HIGH COURT
CELL NO. 9906714776

NOTICE

I have applied for the CEE/ Civil/ Sanitary Card . If anybody has any kind of objection he/she may contact the SE SEVERAGE DIV SRINAGAR MUNICIPAL CORPORATION within a period of seven days from the date of publication of this notice. No objection will be entertained after the said date.
Sarwar Ali Banday
S/o Bashir UL Din Banday
R/o Gurudwara Lane Baghat Barzulla Srinagar

NOTICE

I want to change my Electricity Connection vide ID no 05258 under installation no 134020-R1 to my son Ghulam Nabi Miro Old Nishat Srinagar . Anyone having objection in this regard may submit the same to the concerned authority within seven days from the date of publication of this notice. No objection will be entertained after the said date.
Ghulam Mohammad Mir
S/o Ali Mohammad Mir
R/o Old Nishat Srinagar

اطلاع عام

ہر خاص و عام کو اشتہار کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مجھے میرے بینک خاطے میں غلطی سے محمد الطاف ولد روشن دین پچھی اندراج ہوا ہے جبکہ اصل نام الطاف احمد گوجر پچھی ولد روشن خان گوجر پچھی ساکنہ ٹھونٹھ ولی وارلار ضلع گاندربل اندراج کرنا مطلوب ہے اس سلسلے میں عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو سات دنوں کے اندر اندر جموں و کشمیر بینک ـــــ ولی وارلار ضلع گاندربل کے دفتر میں پیش کرے بعد ازاں کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
المشتہر:۔ الطاف احمد گوجر پچھی ولد روشن خان گوجر پچھی
ساکنہ ٹھونٹھ ولی وارلار ضلع گاندربل

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Kounsar Qadir
W/o Late Showkat Ahmad Najar
R/o New Chinar Colony Old Gagribal Srinagar
2. Areeba (Minor) 14 Years
D/o Late Showkat Ahmad Najar
3. Zainab (Minor) 10 Years
D/o Late Showkat Ahmad Najar
2&3 Minors through their mother Petitioner No 1
(Petitioner)
Both Residents of New chinar Colony Old Gagribal Srinagar
V/S
Mst. Saja Begum (Mother)
W/o Late Ali Mohammad Najar
R/o New Chinar Colony Old Gagribal Srinagar
2. Ishtaq Ahmad Najar
S/o Ali Mohammad Najar
R/o Chinar Bagh Dalgate Srinagar
3. Mst Shaheena
W/o Aftab Ahamd Baktoo
R/o Rose Lane Colony Chanapora Srinagar
4. Arifa Ali
W/o Hilal Ahmad Motta
R/o New Chinar Bagh Gagribal Sriangar
5. Public at Large
(Respondents)
In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 1684607/- as debits and securities in name of deceased namely Showkat Ahmad Najar S/o Ali Mohammad Najar R/o New Chinar Bagh Old Gagribal Who died on 24-12-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 09-02-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 09-02-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 22-01-2026.

Principal District Judge
Srinagar

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER REW DIVISION PULWAMA

NOTICE INVITING TENDERS

e- NIT No. 174/2025-26 Dated 24-01-2026 For and on behalf of the Lt. Governor, Of Union Territory of JandK, e-tenders (In Single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with UT of JandK Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works: -Call 1st

S. No.	Name of the Work	Block	Estimated /Adv. Cost (In lacs)	Cost of tender documents (InRupees)	EMD (in %)	Class of Contractor	Time of completion	Major head
1.	CONSTRUCTION OF BUND, NALLAH SASRA NEAR THE LAND OF ABDUL RASHID RATHER, ABDUL GANI BHAT, MOHAMMAD AKBAR AND OTHERS IN VILLAGE PAYER	Pulwama	8.00	300/=	2%	DEE/CEE	30 days	SDRF

Position of A/A: - Accorded Position of T/S: - Accorded
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates.

1.	Date of Issue of Tender Notice	24-01-2026
2.	Online Bid submission Start Date	24-01-2026 from 06:55 PM
3.	Online Bid Submission End Date	06-02-2026 up to 06:55 PM
4.	Date and time of opening of Online Bids	07-02-2026 at 10:00 AM or any convenient day In the office of the Executive Engineer REW Pulwama

5. Note: - Fee Receipt and EMD shall be deposited after the financial bids opened. Incase The original Tender Document Fee Receipt and EMD is not Deposited within 5 days after the Financial Bids Opened for all responsive bidders Who have participated online, the Department shall take action as per Rules.
Only the eligible contractors of respective Panchayat Halqa shall take part in the tendering process for works under District Capex with Advertised Cost 3.0 Lacs or below for District Capex works only. Bidders must upload any document viz residential certificate/ Adhar Card/ Ration Card/Electricity Bill showing panchayat name, as residence proof that he/she is residing the respective Panchayat Halqa (Applicable for DEE Class contractors in call Ist only).
The Bidders who had participated in 2023-24/2024-25 and has not completed the works within stipulated time frame/who had left the work midway/ who had not started/taken up the works are strictly not eligible. Any such participation may lead to cancellation of their bid and No claim shall be entertained in this regard.
Every Participating supplier/contractor to mandatorily disclose the Bank Account No. which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No Payment shall be released by Govt. Deptt./Agency to any other Bank Account except the one linked with GST Registered number of the Successful bidder. As per Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 Dated 08/07/2025 issued by Govt. of JandK Finance Department Civil Secretariat Jammu/Srinagar.

Sd/-
Executive Engineer
REW Division Pulwama

Xen/REW/Pul/12129-35 Dated: - 24/01/2026
DIPK No:-10421-25 Dated 28-1-2026

سماوار

شبنم بنت رشید
پہلگام اننت ناگ
فون نمبر:9419038028

وادی کشمیر کے کسی گاؤں یا شہر میں منگنی یا شادی بیاہ کی تقریب میں، مہندی مایوں ہو یا ولیمہ یا ہو نکاح کی مجلس، حج عمرہ پر جانے یا واپس آنے کا مبارک دن ہو یا لاڈلی بیٹی کے کان چھیدنے کا فنکشن۔ نظر و نیاز ہو یا زمین داری سے جڑا کوئی خاص دن۔ تعزیت کی محفل ہو یا عیادت کا سلسلہ۔ ہال ہو یا پنڈال۔ موسم گرم ہو یا سرد ہر حال میں مہمانوں کی آمد اور شرکت پر انکے ادب اور احترام، استقبال اور خوشی کا اظہار کرنے کے لئے میزبان کی طرف سے ایک چاندی کے فوارے کی طرح اپنی ایک مخصوص جگہ پر چینی کی خوبصورت پیالیوں اور یہاں کی رواتی روٹیوں کے ساتھ اپنے اندر دہکتے ہوئے انگارے لیے ہوئے کہیں سادہ تو کہیں منقش تانبے کا سماوار کہیں گلابی نمکین چا؁ ۔ تو کہیں زعفران قہوے کی خوشبو سے فضا کو معطر کر کے اپنی اہمیت اور شان خود بیان کر رہا ہوتا ہے۔

یہاں کی دلہن چاہے ہائی کلاس سے تعلق رکھتی ہو یا کسی سفید پوش گھرانے سے اسے تو شادی کے ابتدائی سات دنوں میں میکے کی طرف سے سستے مہنگے کی پرواہ کئے بغیر کچھ لوازمات کے ساتھ یہی سماوار پہلے تحفے میں دینے کی روایت ہے۔ اسے بھی تو سسرال میں بے صبری سے اس اہم اور منفرد تحفے کا انتظار ہوتا ہے۔ اصل میں اس روایت کے اندر دو خاندانوں کے جڑنے اور دلہا دلہن کے مستقبل میں خوشگوار اور کامیاب ازدواجی زندگی کی خواہش کا پیغام ہوتا ہے۔ سماوار کسے کہتے ہیں؟ اسکی بناوٹ کیسی ہے؟ اسکے سرخی مائل رنگ کو کیسے چاندی جیسے رنگ میں بدل دیا جاتا ہے؟ اس سے تو یہاں کا بچہ بچہ واقف ہے۔ رہی اس کی قیمت کی بات عام تانبے کی نسبت سماوار کے تانبے کی قیمت کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔ جتنا زیادہ وزن اتنی ہی زیادہ قیمت۔ ہر جگہ کرایے پہ دستیاب ہونے کے باوجود کشمیر کی وادی کے ہر چھوٹے بڑے گھر میں موجود ہوتا ہے۔ کاروبار، روزگار، روایات کے علاوہ یہاں قابل رشک مہمان نوازی اور سماوار کے درمیان کافی پرانا اور گہرا رشتہ ہے جس کا گواہ یہاں کا کاریگر، دوکاندار، خریدار، میزبان، مہمان اور سماوار ہی نہیں بلکہ ہمارا ماضی اور آج کا وقت بھی ہے۔ مگر وقت نہ ایک جیسا رہتا ہے اور نا ہی کبھی ٹھہرتا ہے۔ وقت کب، کیوں، کیسے اور کس وقت بدل جائے اسے تو بنی آدم بالکل بے خبر ہے۔ کسی کے لیے یہ وقت کٹھن ہوتا ہے اور کسی کے لیے آسان اور مہربان۔ کبھی کبھی وقت انسان سے بڑے بڑے مشکل امتحان لے لے کر آگے بڑھتا ہے مگر وقت کے پاس ہی ہر مشکل کا حل ہوتا ہے۔ اور وقت کے پاس ہی ہر زخم کا مرہم بھی ملتا ہے۔ اسے بھی تو اس مشکل وقت پر پیسوں کی سخت ضرورت تھی۔ وہ پیسوں کا انتظام کہاں سے کرے؟ اسکی سمجھ میں کچھ بھی نہیں آ رہا تھا۔

محمد سلطان کا نام کافی مشہور تھا۔ اسکی کافی عزت تھی۔ شاید اس لیے کہ وہ ایک اچھا انسان تھا۔ یا پھر شاید اس لئے کہ وہ ایک بہترین ہنرمند کاریگر تھا۔ بچپن سے ہنرمند ہاتھوں سے شاہ زمان کے کارخانے پر تانبے کی جاذب نظر چیزوں کے علاوہ چھوٹے بڑے سماوار گھڑتا تھا۔ جن کے بدلے شاہ زمان یہاں اور باہر کے کسی بڑے شہر میں اپنے شوروم پر فروخت کر کے خریداروں سے موٹی موٹی رقم وصولتا تھا۔ مگر محمد سلطان چند ہزار روپیوں کے عوض ایک ہی ڈگر پر خاموشی سے زندگی گزار رہا تھا۔ ساتھ ساتھ اپنی بیٹی کے مقدر سے بے خبر بڑے دھیان سے تربیت اور پرورش بھی کر رہا تھا۔ اس کا دل چاہتا تھا کہ وہ حج پر جا؁ اپنے اہلو عیال کو دنیا کی سیر کرا؁۔ انکے دامن میں آسمان سے خوشیوں کے تارے لا لا کر بھر دے مگر عمر بھر اسکی کوئی بھی خواہش پوری نہ ہوئی۔ محمد سلطان نے زندگی بھر لوگوں کی فرمائش پر مختلف سائز کے بے شمار سماوار بنائے۔ مگر اب کی بار اسکی اپنی لاڈلی بیٹی کی باری آئی تو اسنے پیچھے مڑ کر اپنی بستی زندگی پر ایک نظر ڈالی جو بالکل لاحاصل گزر چکی تھی۔ سامنے دیکھا تو مہنگائی ایک کالے بدصورت دیو کی طرح کھڑی تھی۔ پھر بھی اپنے ہاتھ پاؤں مار کر اپنے مقدور سے بڑھ کر خرچ کر کے خوشی خوشی اپنی بیٹی کو گھر سے رخصت کیا۔

نیلوفر کا سسرال ایک اچھا اور کھاتا پیتا گھرانہ تھا۔ شاہانہ طرز پر گھر ہونے کے ساتھ ساتھ نیلوفر کا کشادہ کمرہ بھی بڑی نفاست سے سجایا گیا تھا۔ آج نہ جانے کیوں بیڈ پر بیٹھ کر نیلوفر نے اپنے کمرے کا بغور مشاہدہ کیا۔ کمرے کے ماربل کے فرش پر ایک طرف خوبصورت قالین اور ایک طرف صوفہ۔ ایک دیوار کے ساتھ مہنگا ڈریسنگ ٹیبل اور دوسری دیوار کے ساتھ بڑا سا وارڈروب جس کے بغل میں ایک شاندار شوالماری جس پر پہلے سے ہی تانبے، پیتل، لکڑی اور کانچ کی چھوٹی چھوٹی چیزیں سجائی ہوئی تھیں۔ کمرے کے ایک کارنر میں ایک خوبصورت بھاری سیاہ اور سنہری گل دان اور دوسرے کارنر میں نیلوفر کے ابا کے ہاتھوں سے بنایا گیا تانبے کا قد آور، منقش، نقرئی سماوار جس کو کارنر کے ٹیبل پر سجانے کا مشورہ ناصر نے دیا تھا کیونکہ ناصر چینی، مٹی اور تانبے سے بنی ہر چیز کا بڑا زبردست شوقین تھا۔ خاص کر یہ سماوار تو اسے بہت پسند تھا۔

شادی کے ابتدائی کئی سال پر سکون اور آرام سے گزرے۔ نہ کوئی غم اور نا ہی کوئی پریشانی۔ ہر طرف خوشیوں کا اجالا تھا۔ نیلوفر کے وہم و گماں میں بھی نہیں تھا کہ آنے والا وقت اسکے ساتھ آنکھ مچولی کا کھیل کھیلنے والا ہے۔ نہ جانے کب، کیسے، کس وقت ناصر کو آوارگی کا روگ لگ گیا۔ سب سے پہلے اپنی عزت اور کاروبار کا ہی دیوالیہ نکال دیا۔ پھر نشے کی حالت میں گھر آنا شروع کر دیا۔ نشہ تو نشہ ہوتا ہے کچھ دیر بعد اتر ہی جاتا ہے۔ پھر وہ ایک اچھے انسان، اچھے شوہر، اچھے باپ کے تمام طور طریقے بالا؁ طاق رکھ کر پورے ہوش و حواس میں نیلوفر کے گھنوں پر ہاتھ مارنے لگا۔ جس کی وجہ سے گھر کے اندر ایک ان دیکھا خوف کا ماحول طاری ہونے لگا۔ نہ بڑوں کا لحاظ نہ عزت کا خیال نہ ہی اہل و عیال کے فرائض کا احساس۔ ماں باپ نا اہل بیٹے کی کرتوت دیکھ کر قبروں میں چلے گئے۔ دور نزدیک کے رشتہ داروں نے ترک تعلقات کر کے نیلوفر کو مشکل اور اہم وقت پر دکھ کے پہاڑ پر اکیلے چھوڑ دیا۔ مگر وہ تو تھی ایک باہوش لڑکی۔ چاہتی تو خود کو اور اپنی بیٹی کو اس ماحول سے نکال کر دور کہیں چلی جاتی۔ لیکن میکے چلے جانا تو دور کی بات وہاں بزرگ والدین کو بتانا بھی مناسب نہ سمجھا۔ اس لئے گھر یا گور، گھر کو ہی چننا پڑا۔ لیکن گھر کے اندر ہی تو ناصر نے اسے زندہ درگور تو کر دیا مگر اسے جی تے جی دفن ہونا قبول نہ تھا۔ دوسری طرف ایک آوارہ انسان کے ساتھ رہنا بھی آسان نہ تھا۔ دل کو مضبوط کر کے غموں سے سمجھوتا کر کے اسی زندگی کو اپنایا۔ آج وہ نامور کاریگر کی بیٹی اور اچھے گھر کی بہو ہی نہیں بلکہ خوددار ماں بن کر اجنبی راستوں پر اپنی ننھی بیٹی کو گود میں لے کر اپنے عزت نفس اور کردار کا احساس لیے کام کرنے نکل پڑی۔ یہ سلسلہ کافی عرصے چلتا رہا اور وقت بھی وقت کی رفتار چلتا رہا۔ آخر کار پاگل پن کی ڈگر پر لا کر ناصر کو دوستوں نے اپنی دوستی سے بے دخل کر ہی دیا۔ پہلے ناصر کی بری عادتوں نے اب اسکے کالے پیلے چہرے، ہلکے کمزور بدن اور دماغی حالت نے نیلوفر کے وجود کو کھوکھلا تو کر دیا پھر بھی اس نے دل میں فیصلہ کر لیا کہ پیسوں کا انتظام ہوتے ہی اس کا مکمل علاج کروا؁ گی۔ مگر دوسری طرف ان دونوں کی بیٹی ندا تعلیم اور عمر کے زینے طے کرتی گئی۔ اس سال بیٹی کو دسویں جماعت تک پہنچاتے پہنچاتے نیلوفر نے اطمینان کی سانس تو لے لی مگر اچھے نمبرات لا کر ندا ڈاکٹر بننے کے خواب دیکھنے لگی۔ نیلوفر جانتی تھی کہ حالات اور ماحول خوابوں پر بندشیں نہیں لگا سکتے۔ مگر خواب دیکھنا انکے لئے آسان نہ تھا۔ کیوں کہ ندا کے خواب کا مطلب ہی تو مشکل مہنگی پڑھائی تھا جو نیلوفر کے لیے نہ مذاق تھا اور نا ہی آسان ورنہ نیلوفر اپنی ذہین بیٹی کے خوبصورت خواب کو نظر انداز کرنے کا خواب میں بھی کہاں سوچ سکتی۔

ندا نے خود ہی خاموشی سے سرکاری گرلز سکول میں داخلہ لے لیا اور دن رات محنت کرنے لگی۔ ابھی نیلوفر شوہر کی حالت دیکھ دیکھ کر ویسے ہی پریشان ہو رہی تھی کہ اسکول کی ایک ہمدرد ٹیچر نے اس کو اسکول بلا کر کہا مجھے تمہیں مشورہ دینے کا کوئی حق نہیں مگر ندا کی محنت اور لگن دیکھ کر لگتا ہے کہ اس کا مستقبل تابناک ہو سکتا ہے مگر اس کے لیے سرکاری اسکول کی پڑھائی کافی نہیں۔ اس کے لیے پرائیویٹ ٹیوشن کی بے حد ضرورت ہے۔ اگر ممکن ہو سکے تو۔۔۔۔۔۔۔۔ نیلوفر ٹیچر کی طرف بے چارگی اور بے بسی سے دیکھتی رہی۔ کوئی جواب دیے بغیر گھر آ کے خوب روئی۔ بس ایک بات سمجھ آئی کہ حالات سے مقابلہ کرنے کے باوجود حالات ہی انسان کو بے بس اور عاجز کر دیتے ہیں۔ سر پر چھت کے سوا ان ماں بیٹی کا کوئی آسرا نہ تھا۔ رشتوں کا خون تو بہت پہلے ہی سفید ہو چکا تھا۔ مگر ماں تو ماں ہوتی ہے۔ ہمدرد اور حوصلے والی ماں نصیب والوں کو ملتی ہے۔ نیلوفر نے اپنے آنسوں صاف کیے اور اٹھی الماری کھول کر اپنے زیورات کے ڈبوں کو ٹٹولنے لگی۔ مگر وہاں کچھ بھی نہ ملا کیونکہ بہت پہلے زیورات پے تو ناصر اپنا ہاتھ کر چکا تھا جس کی سزا وہ آج نیلوفر کے قدموں میں تڑپ تڑپ کر بھگت رہا تھا۔ بے بس ماں کو دیکھ کر ندا نے نیلوفر سے کہا ماں ڈاکٹر بننا یا نہ بننا مقدر کی بات ہے۔ آپ کو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ مجھ پر یقین کر لو میں خوب محنت کروں گی۔ اندر ہی اندر نیلوفر اپنی بیٹی کے مستقبل کے لئے اپنی جان بھی قربان کرنے کے لئے تیار ہوئی۔ اسل؁ پریشان حال بت کی طرح کافی دیر بیٹھی رہی۔ اپنے ہاتھوں سے ہی اپنے چہرے کو رگڑنے لگی۔ اچانک اس کا ہاتھ اپنے کان کی طرف گیا تو اس کی جان میں جان آئی۔ کانوں میں پہنی دونوں بالیاں نکال لی جو نہ جانے کیسے ناصر کی نظروں سے بچا کر آج تک رکھی تھی۔ انہیں فروخت کر کے ندا کو ٹیوشن جانے کے لیے راضی تو کر لیا مگر اس کے باپ کو اللہ کے بھروسے کیسے چھوڑ سکتی تھی۔ وہ جیسا بھی تھا، تھا تو انکا اپنا۔ کسی اپنے کی جان بچانے کے لیے گھر کی کوئی انمول چیز تو کیا جان تک بیچنے کی روایت بھی تو دنیا میں آج تک چلتی آ رہی ہے۔ اس روایت کو پال کر نیلوفر بیتے دنوں کو واپس تو نہیں لا سکتی۔ مگر اسے اپنا ایک اہم فرض نبھانا بھی تو مقصود تھا۔ وہ بالکل ٹوٹ گئی۔ شدید پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر اپنی نظریں دوڑائی تو اسکی نظر سامنے کارنر میں ٹیبل پر رکھے ابا کے ہاتھوں سے بنے سماوار پر پڑی۔ وقت اور حالات کی کافی دھول مٹی کی ایک پرت اس سماوار پر ہونے کے باوجود وہ ثقافت کا، روایت کا خوشحالی کے موسم میں سخاوت کا، محبت کا اور بے بسی کے موسم میں امیدوں کا مجسمہ وہ نقرئی سماوار ایک شہکار لگ رہا تھا۔ سب شہکاروں میں الگ اور اعلی شہکار۔ ایک شہکار ہی تو ہوتا ہے کشمیر کی وادی کا سماوار۔

انشائیہ: تندرستی

ڈاکٹر عاشق آکاش
برنٹی اننت ناگ جموں کشمیر
9906705778

کہتے ہیں کہ تندرستی خالق کائنات کی طرف سے بنی نواح انسان کو ملنے والی ایک عظیم نعمت بھی ہے اور امانت بھی۔۔۔۔۔۔ اس نعمت میں ذرا سی بھی خیانت ہو جائے تو انسان کے حیاتیاتی توازن میں سنسنی پھیلنے لگتی ہے۔ اور اس سنسنی سے اس کے ہوش و حواس اور خواہش و تمناؤں کے گلستان ریگستان میں تبدیل ہونے لگتے ہیں۔ پھر اس کو ارد گرد دکھنے والا ہر ایک فرد موت کے فرشتے سے کم نہیں لگتا اور لہلہاتے کھیت (جن میں وہ تندرستی کے زمانے میں اچھلتا کودتا نظر آتا ہے۔ جو اس کو ایک پر سکون اور پر مسرت لمحے فراہم کرتے ہیں) کسی قبرستان سے کم نہیں۔۔۔ کھان پان کا پوچھیے ہی مت، مرغے کو وہ کوا سمجھتا ہے اور روگن جوش کو بینگن کی سبزی!!!! خیر دونوں کا مزہ چکھنے سے رہ جاتا ہے۔ تندرستی گر کسی سے روٹھ جائے تو اس کو منانا مشکل ہی نہیں ناممکن ثابت ہوتا ہے۔ یا یوں کہیئے کہ اس کو مناتے مناتے انسان زندگی کی بچی کچی امیدیں بھی کھو بیٹھتا ہے۔

تندرستی کے اس کھیل کا مشاہدہ میں نے میاں غلام حسن کے گھر میں حال ہی میں کیا۔ غلام حسن صاحب کی طبیعت کچھ مہینوں سے ناساز تھی۔ اس کا پیٹ اکثر خراب رہتا تھا۔ شائد انتڑیوں کی تکلیف میں مبتلا تھے۔۔۔ انتڑیوں سے یاد آیا کہ یہ بھی انسان کے جسم میں نظام حاضمہ کا ایک عجیب و غریب نیٹ ورک بچھا ہے۔ اس میں کسی بھی قسم کی خرابی انسان کو پشیمان کرتی ہے اور ایسی پشیمانی جس کے باعث اس کو اکثر بے آبروئی اور بے عزتی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔۔۔۔

میں نے کئی بار مسجد کے دروازے سے انتڑیوں کے اس قہر کو پھوٹتے ہوئے دیکھا ہے۔ جب میاں حسن صاحب مسجد میں آتے آتے واپس نکل جاتے۔ کیونکہ انتڑیوں کے مرض نے ان کو ایک نفسیاتی مریض بھی بنایا تھا۔۔۔ نانوائی کی دکان تک جانا تو دور وہاں سے گذر بھی ان کے لئے قیامت سے کم نہ گذرتا۔ گذرتا کیوں نہ۔ وہاں کی اکثر روٹیاں حسن صاحب کے انوکھے درد پر بحث و مباحثہ کے سہارے ہی تیار ہوتیں۔ یوں سمجھئے جب تک درد حسن کسی محفل کی زینت نہ بن جاتا وہ محفل محفل نہ رہ جاتی۔۔۔۔

۔۔۔ ہم دونوں ان کے صحن میں ابھی ایک دوسرے کا حال چال ہی پوچھ رہے تھے کہ اچانک کہیں سے گڑگڑھانے کی آواز میرے کانوں میں رسید ہوئی۔ اور حسن صاحب آناً فاناً بجلی کی رفتار سے غائب ہو گئے۔ کچھ لمحہ بعد ان کو بیت الخلا سے باہر آتے آتے دیکھا۔ اتنے افسردہ!!! جیسے کہ ابھی ابھی ان کا کوئی پیارا اللہ کو پیارا ہو گیا ہو۔ وہ دنیا سے بلکل اوجھل لگ رہے تھے۔۔۔۔۔۔ میں تو ان کے لیے بلکل اجنبی سا بن گیا تھا۔ ان کی حالت دیکھ کر اس دن مجھے اس بات کا مکمل یقین ہو گیا کہ "جان ہے تو جہان ہے" بے چارے من ہی من کچھ بڑبڑاتے ہوئے۔۔۔ شائد ان کے ڈاکٹر کی تعلیمی اسناد کی جھانچ پرکھ ہو رہی تھی۔۔۔

میں اپنی آبرو کو اپنی رفتار میں سمیٹتا ہوا سیدھا اپنے آنگن پہنچا۔ بچوں کے جھولے پر جھولتا ہوا اپنے پیٹ کو دبانے لگا۔ عاجزی اور انکساری سے اس کی اور مخاطب ہوا۔

"ارے بے رحم کبھی تو بھی میرا حال میاں حسن صاحب کے حال جیسا نا کریو!!!"۔ اور بنا کسی تکلف کے اپنے مستقبل میں گم ہو گیا۔ ٹھیک تب تک جب تک کہ گھر والی نے گھر والا ہونے کا احساس ان الفاظ سے نہ دلایا:

"اجی سنتے ہو ہلدی اور چینی ختم ہو گئی اور چاول بھی صرف آج کے لیے ہی ہے۔"

یہ سنتے ہی میرے بے جان جسم پر بے قراری نازل ہوئی اور میں بازار کی اور چل پڑا۔۔۔۔۔۔

ہمارا نظام صحت بھی ایک منفرد ادارہ ہے۔ اس کا شائد ہی دنیا میں کوئی ثانی ہوگا۔ اسپتالوں میں لمبی لمبی قطاروں میں لگنے کے بعد دکھ ملی کا لطف ہی کچھ اور ہے۔ دنیا کے کسی عاشق اور معشوق کو وصال کی خاطر اتنی تگ و دو نہیں کرنی پڑتی جتنا کہ ہمارے ہاں مریض کو ڈاکٹر صاحبان کے وصال کی خاطر پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ ہاں یہ بات الگ ہے کہ اگر کسی کو وصال کی یہ نعمت نصیب ہو بھی گئی لیکن یہ ہرگز بھی لازمی نہیں کہ وہ اپنی آپ بیتی کا دکھڑا سنانے میں کامیاب ہو جائے اور جو اس نعمت وصال سے محروم ہو جاتے ہیں وہ اپنے درد کا سارا اغبار اہل خانہ پر ہی پھوڑتے ہیں۔

یوں تو اکثر مریضوں کا درد قطاروں میں ہی رفو چکر ہو جاتا ہے اور وہ روٹھے عاشق کی طرح ان گلیوں میں دوبارہ نہ جانے کی قسمیں کھا کھا کر گھر کی راہ لیتے ہیں۔ لیکن برآمدے پہنچتے ہی ان کو یہ ہجر ایسا ستاتا ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحبان سے ملنے کے لیے بے قرار ہو جاتے ہیں اور اس بے قراری میں ان کے اپنے بھی کسی مرہم کا کام نہیں کرتے۔ کیونکہ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ انسان تندرست تو رشتہ تندرست!! ورنہ keep silence والے پوسٹر گھروں میں بھی چسپاں ہونے لگتے ہیں۔

کچھ عرصہ بعد جب میاں حسن صاحب کو سرکاری اسپتال میں کام کر رہے سنگ دل معشوق کے وصال نصیب نہ ہو پائے تو انہوں نے بھی پیٹ کو پکڑتے پکڑتے اپنی راہ بدل دی۔ اب وہ پرائیویٹ اسپتال پر فریفتہ ہو گئے۔ اس کی کئی منزلہ عمارت نے تو حسن صاحب کے سر کی ٹوپی تک گرا دی۔ ہاں یہ بات الگ ہے کہ ہاتھ اس کے پیٹ سے ابھی ہٹے نہیں!!! حیرانگی اس بات کی ہے کہ وہ عادت سے مجبور تھے یا درد سے۔۔۔ مجھے یہ بات ہمیشہ ستاتی رہی۔۔۔۔ ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے میاں حسن صاحب کے دونوں گردوں کو ناکارہ قرار دیا۔ حالانکہ درد پیٹ میں تھا لیکن اسپتال کی جدید ٹکنالوجی نے گردوں پر ڈاکہ ڈال دیا۔ پھر کیا تھا کریم کا ایک گردہ بلی چڑھ گیا۔ جس پر سروہ نے پورے دو دن کھانا کھانا ہی چھوڑ دیا۔ اور تیسرے دن اپنے گردوں کو بچاتے بچاتے سیدھے میکے روانہ ہوئی۔ کریم حسن صاحب کا بڑا بیٹا تھا اور سروہ کریم کی بیوی کچھ روز بعد اسپتال سے چھٹی تو مل گئی لیکن میاں حسن صاحب کے ہاتھوں کو پیٹ سے چھٹی ہرگز نہ ملی۔۔۔۔

میں جب بھی پاس والے میڈیکل اسٹور پر دوائی خریدنے جاتا ہوں تو واپسی پر ضرور غلام رسول صاحب مجھے یہ کہہ کر ٹوکتے ہیں کہ بیٹا میں نے تمہیں کتنی بار کہا کہ یہ دوائیاں نہیں مٹی ہے مٹی۔۔۔ اور مٹی تو ہمارے کھیتوں میں مفت دستیاب ہے۔ پھر تم اس پر پیسے کیوں خرچتے ہو۔۔۔ میں بھی مسکراہٹ سے ان کی ہاں میں ہاں ملاتا ہوں لیکن میرا دل ان کی باتوں کو ماننے سے مجھے تب تک روکے رہا جب تک کہ اس میڈیکل والے نے ایک عورت کی جان انجکشن لگاتے لگاتے لے لی۔ لیکن الزام حضرت ازرائیل پر ہی آن پڑا۔ یہ معاملہ الگ ہے کہ اس پر بات کسی نے نہ کی کہ وہ خدا کا بندہ کئی برسوں سے کسی سند کے بغیر ہی یہ اسٹور چلاتا آ رہا تھا۔ اس دن سے میں نے بھی غلام رسول صاحب کی باتوں کا تعویز اپنے گلے میں ڈال دیا۔ تب سے بچوں کے نزلہ زکام کے ساتھ ساتھ جوروں کی زبان بھی بہتی رہتی ہے!!!

سند سے یاد آیا کہ کچھ عرصہ پہلے ہی میرے قریبی دوست سلمان کی واحد شریک حیات فرزانہ کے چہرے پر نکلے کچھ دانوں نے ان کے ایام شباب پر جب افسردگی کا کہرہ ڈال دیا تو کسی کے صلاح مشورے کے بعد سلمان فرزانہ کو پاس ہی میں ایک جلد کے ڈاکٹر، ڈاکٹر گلزار، کو دکھانے لے گیا۔ کئی ہفتوں تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ سلمان کا جیب خالی ہونے پر اب بات نئی نویلی دلہن کے زیورات پر بن آئی۔ فرزانہ ہفتوں تک ڈاکٹر گلزار کے دئے ہوئے مرہم کو پوجتی رہی۔ حتیٰ کہ اس کا گلاب نما چہرہ انگیٹھی پر رکھے توے کی مانند ہو گیا۔ بے چاروں کی تازہ شادی خانہ بربادی میں تبدیل ہو گئی۔ بعد میں پتا چلا کہ ڈاکٹر گلزار جعلی پور کا رستم نائی تھا جو اپنے گاؤں سے نائی کے پیشے میں کام کم ہونے کی وجہ سے نکل آیا تھا۔ پھر میں بھی اُن حسیناؤں کی گنتی کرنے میں جڑ گیا جن کا حسن رستم نائی (ڈاکٹر گلزار) کے مرہم سے مرحوم ہوا تھا۔۔۔

میں نیم مردہ حالت میں بھی گھر میں بیماری کی کبھی شکایت نہیں کرتا۔ یا یوں سمجھیے کہ میں بیمار ہو کر بھی بیمار نہیں ہوتا۔ ایسا کرشمہ بھلا آپ کہاں دیکھ پائیں گے!!! مگر اس کا سارا کریڈٹ شفاخانے کو ہی جاتا ہے۔ جس کا نام اگر میرے کوسوں دور بھی لیا جائے تو میری طبیعت میں سنسنی پھیل جاتی ہے میں ٹھیک نا ہوتے ہوئے بھی ٹھیک ہونے لگتا ہوں اور ٹھیک ہوتے ہوئے بھی میری طبیعت بگھڑ جاتی ہے۔ اس طرح میں کوئی جسمانی بیماری لاحق ہوتے ہی نفسیاتی مریض بن جاتا ہوں۔ اور چھوٹے بچوں کی طرح ڈاکٹر کے پاس جانے کا ڈر مجھے اندر ہی اندر ستاتا رہتا ہے۔ ستائے کیوں نا!!! مجھے جو حسن صاحب کا پیٹ اور ان کے ہاتھ یاد آتے ہیں۔ غلام رسول کی باتیں تو میرے دل و دماغ پر منقوش ہیں ہی۔ اور بے چاری فرزانہ!!! جس نے اپنے شباب کے دن رستم نائی کی دُکان جاتے جاتے گنوائے۔ بد نصیب سلمان کا کیا!!! اس کے جذبات تو سردیاں آنے سے پہلے ہی ٹھنڈے پڑ گئے تھے۔۔۔

اس لئے اب میں بھی تندرستی کو مالک کی امانت ہی سمجھتا ہوں اور میں نے یہ منتر دل و دماغ میں پیوست کیا ہے کہ اس کے ساتھ کسی بھی قسم کی خیانت نظام کائنات کے ساتھ چھیڑ خانی کے مترادف ہے اور میں یہ قطعی نہیں چاہتا کہ میرے رشتوں میں کسی قسم کی کمزوری آ جائے۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ:

"تندرستی ایک نعمت ہے ورنہ زندگی ایک قیامت ہے"

نظم

اللہ حافظ امی جان۔۔۔!!
سیدہ ایمن عبدالستار

اللہ حافظ امی جان۔۔۔!!
ان کی لوری کو
ان کی تھپکی کو
اس پیارے مقدس آنچل کو
اللہ حافظ۔۔۔!!!
ممتا کی ٹھنڈی چھاؤں کو
دعاؤں کے حصار کو
محبت کے اس گھنے بادل کو
اللہ حافظ۔۔!!!
ان نرم ہاتھوں کے احساس کو
میری زندگی کی آخری آس کو
ساتھ گزرے زندگی کے لمحات کو
اللہ حافظ۔۔۔!!!
گھر اب فقط خالی مکان رہ گیا
نہ سر پہ اب وہ شفقت کا آسمان رہ گیا
ان رونقوں کو،
ان خوشیوں کو،
ان خوش گپیوں کو،
اللہ حافظ۔۔۔!!!
ان سنہرے لمحوں کو،
ان یادوں کو
ان خوبصورت اور قیمتی ساعتوں کو
ان ہنستے بستے زمانوں کو
ان محبت بھرے فسانوں کو
اللہ حافظ۔۔۔!!!!
جدائی کے آخری پلوں کو
وہ تیرے ٹھنڈے ہاتھوں
کو ان روشن ستارہ آنکھوں کو
اللہ حافظ۔۔۔!!!
ماں کی اس جاویدانی ہستی کو
ان کے مقدس سراپے کو
ان کی عظمت کو آخری سلام
اللہ حافظ امی جان۔۔۔!!!

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
۲۹ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۹ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

لوگوں کو نیکیوں کو ظاہر کرنا چاہیے اور برائیوں سے چشم پوشی لازمی ہے (حضرت امام غزالیؒ)

رویوں کی تبدیلی

کسی کو یا کسی کام کو نا کہنا ایک بہت مشکل کام ہے۔ معاشرتی معاملات میں شائد اسکی مشکل اور آسانی کو ناپا نہ جاسکتا ہو۔ پیشہ ورانہ معاملات میں اس کی بہت اہمیت ہے۔ پیشہ ورانہ معاملات میں اس نا کہنے کو فن سی اہمیت دی جاتی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے ایسا کیوں ہے بہت سارے لوگ اس لئے نا کہنے سے گھبراتے ہیں کہ کہیں انکی یہ ناپیشہ ورانہ زندگی پر اثر انداز نہ ہو جائے کچھ لوگ اپنی نجی زندگی میں معاشرتی میل ملاپ کو برقرار یا قائم و دائم رکھنے کیلئے نہ نہیں کہہ پاتے۔ تو کچھ لوگ یہ سمجھ بیٹھتے ہیں کہ اگر میں نے نا کی تو یہ بیچارہ یا بیچاری کہاں جائے گا یا گی

مجرم جرم ثابت ہونے سے پہلے ملزم ہوتا ہے ہمارے یہاں یہ تاثر عام ہے کہ جو بطور ملزم گرفتار ہو گیا ہے دراصل وہ مجرم ہی ہے۔ یقیناً یہ لاعلمی کا منہ بولتا ثبوت ہے ہمارا معاشرہ ایسے بے تحاشا لاعلموں سے بھرا پڑا ہے جو علم کی بہتات رکھتے ہیں یوں تو ہم اپنے قیمتی بیانات اور اقدامات سے اپنی جہالت کا لوہا منوا چکے ہیں الزام تراشی یا رالزام لگانا آجکل شہرت حاصل کرنے کا بھی ایک ذریعہ بن چکا ہے ہمارے گلی محلوں میں بہت گند جمع ہے کوئی صفائی کرنے نہیں آتا اور نہ ہی کوئی باقاعدہ کچرہ اٹھائے جانے کا بندوبست ہے ہم اپنے گھروں کا کچرا اپنی گلی یا بہت تیر مارہ تو گلی کہ کونے تک کی زینت بناتے نہیں چوکتے آخر ہم کب تک ہر کام کہ لئے کسی نہ کسی کہ محتاج رہینگے

ہمیں اپنے مزاج میں، اپنے برتاؤ میں، اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں، اپنے بولنے میں مثبت تبدیلی لانا ہوگی۔ ہمیں اس بے وجہ و منزل کی تھکن زدہ دوڑ کو ختم کرنا ہوگا ایک دوسرے کیلئے راستہ چھوڑنا ہوگا۔ ایک دوسرے کی مجبوریوں کو سمجھنا ہوگا۔ ہمیں برداشت اور تحمل کو فروغ دینا ہوگا۔ ہمیں جو منفی تاثرات یا چیزیں ورثے میں ملی ہیں ہمیں انہیں دفن کرنا ہوگا اور انکے مدفن بھی گم نام بنانے ہونگے ہمیں اپنے اندر تبدیلی کیلئے برسر پیکار ہونا پڑے گا تبدیلی ہمیشہ اپنے اندر سے آتی ہے من کا موسم اچھا ہوتا ہے تو باہر کتنی ہی چلچلاتی دھوپ ہو بری نہیں لگتی۔ سب یہ چاہتے ہیں کہ سب ایسے ہو جائیں جیسا کہ ہم چاہتے ہیں۔ ہم اپنے عمل سے اپنے کردار سے اپنی اہمیت واضح کر سکتے ہیں۔ اپنے انداز تکلم سے اپنے اندازِ گفتگو سے منفی تاثرات نکال دیں تبدیلی نظر آنا شروع ہو جائیگی یہ ضروری نہیں کہ آپ کسی کو پریشان کر کہ کسی کا کام روک کہ اپنی اہمیت منوائیں اسطرح کہ اقدامات اپنی اہمیت بڑھا نہیں رہے۔ یہ کردار پر بدنما داغ بن کر نمایاں ہونگے

معاشرے افراد سے مرتب پاتے ہیں۔ افراد معاشرے کو اچھا یا برا بناتے ہیں مغرب کی ترقی پر سب کی آنکھیں خیرہ ہیں انہوں نے سب سے پہلے آدابِ زندگی سیکھے۔ ہم سب جانتے ہیں ان کی اڑان ہماری انکھوں سے اوجھل ہوگئی میں اگر کسی مصیبت میں مبتلا ہوں تو میں یہ کیوں چاہتا ہوں کہ میرے آس پاس سب لوگ اس مصیبت کو مجھ سے بانٹیں یا خود بھی مصیبت زدہ نظر آئیں جو چیز آپ کی نجی ملکیت ہے اسے آپ کیوں اجتماعی سطح پر دیکھنا چاہتے ہیں نسلی فاصلے کی وجہ سے ہمارے اندر ہمارے معاشرے کہ اندر برائیاں جنم لے رہی ہیں بڑے اپنی صحبت سے چھوٹوں کو دور رکھتے ہیں یا چھوٹوں کی صحبت انہیں ناگوار گزرتی ہے۔ پھر جب تجربہ خود کرینگے تو نتیجہ کچھ بھی نکل سکتا ہے سمندر کی گہرائی جب خود ناپنے اترینگے تو ڈوبنے کا زیادہ اندیشہ رہے گا اس پر طعنہ زنی سے پرہیز کریں۔ تخلیق و تحقیق سے واضح کیجئے، ادب کو ملحوظ خاطر رکھیں

پلک جھپکتے تبدیلی نہیں آسکتی۔ اپنے آپ سے عہد کیجئے ہم اپنی ذات سے کسی کو نقصان نہیں پہنچائنگے ہم اگر کسی کیلئے کچھ اچھا نہیں کر پا رہے تو برا بھی نہیں کرینگے اپنے اندر تبدیلی لانے کیلئے ہر ممکن کوشش کیجئے۔ آپ اپنے معاملات کا جائزہ لیں جس کام کو کرنے کی آپ ٹھان لیتے ہیں اسے آپ کر کہ ہی چھوڑتے ہیں تو پھر اپنے اندر تبدیلی کیوں نہیں ہماری تبدیلی ہمارے خاندان کی تبدیلی کا سبب بنے گی ایک خاندان کی تبدیلی کئی خاندانوں کی تبدیلی کا سبب بنے گی ہمارے رویوں کی تبدیلی بڑی تبدیلی لائے گی

نشہ مکت مستقبل کیلئے جموں وکشمیر کا مشن موڈ کلیدی اہمیت کا حامل

ڈیٹا پر مبنی اور زمینی سطح پر لوگوں کی کوششوں سے چلنے والا ابھیان

(ڈی آئی پی آر)

ایک ایسا وقت جب منشیات کی لت پورے ملک میں ایک سنگین سماجی اور عوامی صحت کا چیلنج بن چکی ہے اور جب سخت نفاذی اقدامات اکثر دیرپا نتائج دینے میں ناکام رہے ہیں۔ جموں وکشمیر نے ایک بالکل مختلف اور موثر مثال قائم کی ہے۔ یہ حکمت عملی اعداد و شمار، شفافیت، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور مسلسل عوامی شمولیت پر مبنی ہندوستان میں منشیات کے مسئلے سے نمٹنے کے طریقے میں ایک فیصلہ کن تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے۔

'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' 5/اپریل 2025ء کو شروع کیا گیا جس کی قیادت محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) نے دیگر سرکاری محکموں کے اشتراک سے کی، ملک میں سب سے جامع، ٹیکنالوجی پر مبنی اور عوامی طور پر قابلِ تصدیق انسدادِ منشیات مہمات میں سے ایک بن کر ابھری ہے۔ 'نشہ مکت بھارت ابھیان' کے قومی ویژن کے مطابق جموں وکشمیر کا یہ اقدام ایسی انتظامی اختراعات کو متعارف کرتا ہے جو اسے دیگر ریاستوں اور خطوں کی کوششوں سے ممتاز بناتے ہیں۔

باریک بینی سے ڈیزائن کیا گیا، مشن کی طرز پر عمل درآمد

ابتدا ہی سے اس مہم کو غیر معمولی ادارہ جاتی مضبوطی کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا جس میں اعلیٰ انتظامی سطح پر حکمتِ عملی کی تیاری اور زمینی سطح پر منظم عمل درآمد کے ساتھ ملایا گیا ہے۔ عوامی رسائی سرگرمیاں تین واضح سطحوں پنچایتیں، شہری بلدیاتی اداروں (یو ایل بیز) اور تعلیمی اداروں پر انجام دی جارہی ہیں جس سے جموں وکشمیر کے دیہی وشہری تمام علاقوں کا احاطہ یقینی بنایا گیا ہے۔

ضلع انتظامیہ ایک منظم اور پہلے سے منظور شدہ ہفتہ وار کیلنڈر کے تحت کام کرتی ہے جس میں پنچایت، یو ایل بی اور ادارہ جاتی سرگرمیوں کے لئے مخصوص دن مختص ہوتے ہیں۔ اس طریقۂ کار نے بیداری کو محض علامتی یا وقتی سرگرمیوں سے نکال کر ایک مسلسل، متوقع اور دیرپا عمل میں تبدیل کیا ہے۔ سکولوں اور کالجوں پر خصوصی توجہ نوجوانوں میں بروقت مداخلت، روکتھام اور رویوں میں مثبت تبدیلی کی واضح حکمت عملی کی عکاس ہے۔

ایک ایسی مہم جو دیکھی، ناپی اور جانچی جاسکے

اس ابھیان کی سب سے انقلابی خصوصیات میں سے ایک 'نشہ مکت جموں وکشمیر' عوامی ڈیش بورڈ ہے جو حقیقی وقت میں اپ ڈیٹ ہوتا ہے اور شفافیت کو حکمرانی کا مرکز بناتا ہے۔ روایتی مہمات کے برعکس جہاں پیش رفت صرف داخلی فائلوں تک محدود رہتی ہے، اس اقدام کے تحت ہر سرگرمی ڈیجیٹل طور پر درج، نگرانی شدہ اور عوام کے لئے دستیاب ہے۔

ماہِ جنوری 2026ء تک ڈیش بورڈ کے مطابق 7,193 میں سے 5,736 پنچایت سطح کی سرگرمیاں مکمل کی جا چکی ہیں جبکہ اربن لوکل باڈیز نے 853 کے ہدف کے مقابلے میں 630 سرگرمیاں انجام دی ہیں۔ تعلیمی اداروں میں 2,513 میں سے 2,319 پروگرام منعقد ہوئے۔ مجموعی طور پر ان سرگرمیوں میں یونین ٹریٹری بھر میں براہ راست زائد از 4.35 لاکھ شرکاء شامل ہوئے ہیں۔ شیڈول، عمل درآمد اور حتیٰ کہ شرکاء کی تفصیلات پر مشتمل یہ حقیقی وقت کی شفافیت عوامی جوابدہی کا ایک نیا معیار قائم کرتی ہے۔

متحدہ ردِعمل کے لئے مکمل حکومتی ہم آہنگی

اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ منشیات کا استعمال ایک کثیر جہتی چیلنج ہے۔ انتظامیہ نے ایک جامع حکومتی طریقہ کار اپنایا ہے جس میں صحت، داخلہ/پولیس، تعلیم، سماجی بہبود، دیہی ترقی، شہری ترقی، امورِ نوجوان وکھیل کود اور اطلاعات محکموں کو ایک واحد متحدہ فریم ورک کے تحت لایا گیا ہے۔ ہر محکمے کو واضح ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں تاکہ روکتھام، نفاذ، مشاورت، بیداری اور بحالی کی کوششیں ہم آہنگ انداز میں کام کر سکیں۔

رپورٹنگ میں بکھراؤ کے دیرینہ مسئلے پر قابو پانے کے لئے آٹھ اہم محکموں کو ایک مشترکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے جوڑا گیا ہے جس سے سرگرمی کے ڈیٹا کو نشہ مکت جموں وکشمیر پورٹل پر حقیقی وقت میں اپ لوڈ کرنا ممکن ہوا ہے۔ اس ادارہ جاتی ہم آہنگی نے دوہرا کام کم کیا، ڈیٹا خلا کو پُر کیا اور تمام شعبوں میں مربوط اور ہم وقت ردِعمل کو یقینی بنایا۔

بصری کہانی سنانے کے ذریعے مؤثر رسائی

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے بیداری سرگرمیوں کو مؤثر اور دلچسپ بنانے کے لئے مہم میں مختصر، تھیم پر مبنی ویڈیو فلموں کا وسیع استعمال کیا گیا ہے۔ پنچایت ہالوں، یو ایل بی مقامات، سکولوں اور کالجوں میں دکھائی جانے والی یہ فلمیں خاندانی پریشانی، ہم عمر دباؤ، لت کے چکر اور بحالی کے سفر جیسے حقیقی حالات کی عکاسی کرتی ہیں۔

یہ فلمیں پُرکشش بصری کہانیوں کو ماہر پیغام رسانی کے ساتھ ملا کر معمول کے بیداری سیشنز کو کمیونٹی کے لئے ایک دلچسپ تجربے میں بدل چکی ہیں۔ یہ آڈیو ویژول طریقہ کار خاص طور پر خواندگی اور توجہ کی صلاحیت کی رکاوٹوں کو عبور کرنے میں مؤثر ثابت ہوا ہے جبکہ نوجوانوں اور طالب علموں کے درمیان گہری جذباتی دلچسپی پیدا کی ہے۔

ایک وقتی بیداری سے مسلسل شہری شمولیت تک

اس پروگرام کی ایک واضح اختراع اس کا منظم بعد از تقریب شمولیتی نظام ہے۔ ہر سرگرمی کے بعد شرکاء کی تفصیلات بشمول رابطہ نمبرات پورٹل پر اپ لوڈ کئے جاتے ہیں۔ اسی شام شرکاء کو ذاتی نوعیت کے توثیقی پیغامات بھیجے جاتے ہیں جو مہم کے بنیادی پیغام کو مضبوط کرتے ہیں اور انہیں دستیاب معاونتی نظام سے دوبارہ مربوط کرتے ہیں۔

اب تک اس میکانزم کے تحت زائد از 1.12 لاکھ ایس ایم ایس بھیجے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ پورٹل پر تمام 20 اضلاع کے لئے ضلعی سطح کے ہیلپ لائن نمبرات واضح طور پر دکھائے گئے ہیں اور ضلعی انتظامیہ کو شکایات کے خلاصے اپ لوڈ کرنے کی سہولت فراہم کی جاتی ہے جس سے جوابدہی، فالو اپ اور ادارہ جاتی جوابدہی یقینی بنتا ہے۔

منشیات سے نجات کے مستقل اقدامات کے لئے انسانی صلاحیت میں اضافہ

انتظامیہ نے بیداری پیدا کرنے کے علاوہ نچلی سطح پر انسانی صلاحیت مضبوط بنانے پر بھی بھرپور توجہ دی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے ریسورس پرسنوں کے تربیت کے نئے دور کی شروعات کی ہے، سکولوں اور کالجوں کے لئے مخصوص کونسلروں کو متعین کیا ہے اور آشا ورکروں و پیرامیڈیکل عملے کو متحرک کیا ہے تاکہ حساس آبادیوں تک براہ راست رسائی ممکن ہو۔

سیلف ہیلپ گروپس بھی مہم میں کمیونٹی کی شرکت اور ملکیت کو گہرا کرنے کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ یہ تمام اقدامات مل کر ایک تربیت یافتہ اور مقامی سطح پر مضبوط معاون نظام تشکیل دے رہے ہیں جو باضابطہ مہم کے بعد بھی مستقل مداخلت، مشاورت اور بحالی کو ممکن بنائے گا۔

میڈیا، ثقافتی اور نوجوانوں پر مرکوز شمولیت

مہم کی رسائی میں پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا کے مؤثر امتزاج کے ذریعے ریڈیو جنگلز اور ٹی وی اشتہارات کی معاونت سے نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ڈی ڈی جموں اور ڈی ڈی کشمیر پر نشر ہونے والی خصوصی 'انسپائر' پوڈ کاسٹ سیریز میں ذہنی صحت کے ماہرین، ڈاکٹرز اور نامور شخصیات شامل ہوئیں جس نے خصوصاً جن۔زیڈ ناظرین و سامعین میں ایک لاکھ سے زائد ویوز اور تاثرات حاصل کئے۔

ثقافتی اقدامات جیسے سٹریٹ پلے، لوک پرفارمنس اور نکڑ ناٹک نے پیغامات کو مقامی زبانوں اور ثقافتی انداز میں پیش کرتے ہوئے مہم کے اثر کو رسمی ادارہ جاتی حدود سے باہر تک پھیلا دیا ہے۔

حکمرانی کا ایک ماڈل نئے معیار قائم کرتا ہوا

اعداد و شمار کی شفافیت، ادارہ جاتی ہم آہنگی، مؤثر ابلاغ اور شہری سطح پر فالو اپ کو ملا کر نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان محض ایک روایتی مہم نہیں رہا۔ یہ اب ایک قابلِ تقلید حکمرانی ماڈل بن چکا ہے جو دکھاتا ہے کہ پیچیدہ عوامی صحت کے مسائل کو منصوبہ بندی، عوامی شرکت اور جوابدہی کے ذریعے کیسے حل کیا جاسکتا ہے۔

چیف سیکرٹری کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی

جائزوں کے بعد جب مہم کا دوسرا مرحلہ زور پکڑ رہا ہے، جموں وکشمیر کی منشیات کے خلاف جنگ اب صرف لڑی نہیں جا رہی بلکہ عوام خود اس کی نگرانی، جانچ اور اعتماد کر رہی ہے جو منشیات سے محفوظ بھارت کے حصول میں ایک نیا قومی معیار قائم کر رہا ہے۔

عالمی میڈیا اور رہنماؤں کی جانب سے

بھارت۔یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کا خیر مقدم

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کی تکمیل پر دنیا بھر سے زبردست مثبت ردِعمل سامنے آیا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا، غیر ملکی سیاسی قیادت، عالمی کاروباری رہنماؤں اور معروف پالیسی ماہرین نے اس معاہدے کی کافی تعریف کی ہے۔ اس معاہدے کو معاشی اور جغرافیائی وسیاسی دونوں اعتبار سے تاریخی، اسٹریٹجک اور بروقت قرار دیا جا رہا ہے۔

بین الاقوامی میڈیا

دنیا کے بڑے اور معتبر میڈیا اداروں نے بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے دائرہ کار، اہمیت اور اسٹریٹجک لحاظ سے مناسب وقت کو نمایاں طور پر اجاگر کیا ہے۔ دی ٹیلی گراف نے جیمز کرسپ کے مضمون ''مودی از رینکل وِنران مدر آف آل ٹریڈ ڈیلز وِد ای یو'' میں اس معاہدے کو ''تمام تجارتی معاہدوں میں سب سے اہم معاہدہ'' قرار دیا اور کہا کہ اس سے بھارت ایک بڑے اسٹریٹجک فاتح ملک کے طور پر ابھرا ہے۔ اخبار کے مطابق اس معاہدے کے تحت یورپی یونین کی بھارت کو ہونے والی برآمدات پر 96.6 فیصد محصولات ختم یا کم کیے جائیں گے، جبکہ یورپی یونین سات سال کے اندر بھارت کی 99.5 فیصد اشیاء پر محصولات کم کرے گی۔ دی وال اسٹریٹ جرنل نے اس معاہدے کو عالمی سطح پر محصولات میں پیدا ہونے والی غیر یقینی کی صورتحال کے جواب کے طور پر پیش کیا ہے اور بتایا کہ امریکہ کی تجارتی پالیسیوں سے پیدا ہونے والے غیر یقینی کے حالات کے دوران بھارت اور یورپی یونین اپنے اتحاد کو مضبوط کر رہے ہیں۔ دی نیویارک ٹائمز نے زور دیا ہے کہ یہ معاہدہ تقریباً دو دہائیوں کی بات چیت کے بعد دنیا کے سب سے بڑے معاشی بلاک اور تیزی سے ترقی کرتی بڑی معیشت کو ایک ساتھ لاتا ہے۔

دی واشنگٹن پوسٹ نے اسے تاریخی معاہدہ قرار دیتے ہوئے سرخی لگائی ہے: ''انڈیا اینڈ ای یو کلنچ دی مدر آف آل ڈیلز: ای یو اینڈ انڈیا سائن فری ٹریڈ ایگریمنٹ'' یعنی بھارت اور یورپی یونین نے تاریخی آزاد تجارتی معاہدہ مکمل کر کے تمام معاہدوں میں سب سے اہم معاہدہ کیا ہے۔ دی گارجین نے بھی اسے ''تمام معاہدوں میں سب سے اہم'' قرار دیتے ہوئے خبر دی ہے کہ یورپی یونین اور بھارت نے آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ اسی طرح بی بی سی کی سرخی ہے: ''بھارت اور یورپی یونین نے تمام تجارتی معاہدوں میں سب سے اہم معاہدے کا اعلان کر دیا۔'' بلومبرگ نے سپلائی چین کے مزید مضبوط ہونے کے امکانات پر بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ گاڑیوں پر محصول 100 فیصد سے زیادہ کی سطح سے کم ہو کر 10 فیصد تک آجائے گی، جبکہ گاڑیوں کے کل پرزے پر محصولات مکمل طور پر ختم کر دیے جائیں گے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس نے اس معاہدے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بھارت اور یورپی یونین نے ایسا آزاد تجارتی معاہدہ مکمل کیا ہے جو عالمی تجارت کے ایک تہائی حصے کی نمائندگی کرتا ہے۔ الجزیرہ نے بھی اس معاہدے کی وسعت کو نمایاں کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاہدہ 27 ٹریلین ڈالر کی مشترکہ منڈی تشکیل دیتا ہے۔ رائٹرز نے اسے ایک تاریخی معاہدہ قرار دیتے ہوئے خبر دی ہے کہ بھارت اور یورپی یونین نے اہم تجارتی معاہدہ مکمل کر لیا ہے، جس کے تحت زیادہ تر اشیاء پر محصولات میں نمایاں کمی کی جائے گی۔

غیر ملکی رہنما

یورپ بھر کے متعدد سینئر سیاسی رہنماؤں نے اس معاہدے کا بھرپور خیر مقدم کیا ہے۔ جرمنی کے چانسلر فریڈرک میرز، نے مذاکرات کی تکمیل کو ''انتہائی مثبت اشارہ'' قرار دیا اور معاشی ترقی اور خوشحالی کے فروغ کے لیے اس پر فوری عمل درآمد پر زور دیا۔ فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب نے بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں فریقوں کی جانب سے اب تک طے پانے والا سب سے بڑا تجارتی معاہدہ ہے، جو اقتصادی اور سیاسی تعلقات کو نمایاں طور پر مستحکم کرے گا۔

سویڈن کے وزیر اعظم الف کرسٹرسن نے کہا کہ یہ معاہدہ تعاون کے ایک نئے دور کا آغاز ہے، جو تجارت اور شراکت داری کے ذریعے خوشحالی، مسابقت اور سلامتی کو مضبوط بنائے گا۔ آسٹریا کے چانسلر، کرسچین اسٹاکر نے کہا کہ یہ معاہدہ دو ارب افراد پر مشتمل ایک آزاد تجارتی خطہ قائم کرتا ہے اور تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی نظام میں یورپ کی مضبوطی کے لیے ایک اہم قدم ہے۔

ڈنمارک کے وزیر خارجہ لارس لوکے راسموسن نے اس معاہدے کی مکمل حمایت کرتے ہوئے اسے جغرافیائی اور سیاسی طور پر نہایت اہم قرار دیا اور دو ارب افراد کی مشترکہ منڈی میں ''فرسٹ موور ایڈوانٹیج'' کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ فرانس کے وزیر برائے خارجی تجارت اور اقتصادی جاذبیت، جناب نکولا فوریسے نے یورپی یونین اور بھارت کے معاہدے کو ایک بڑا سیاسی قدم قرار دیا اور کہا کہ ''یہ کوئی عام معاہدہ نہیں ہے۔'' یورپی پارلیمنٹ کے رکن سینڈرو گوزی نے کہا کہ یہ معاہدہ یورپی یونین کی شراکت داریوں میں تنوع اور خود مختاری و آزادی بڑھانے کی ضرورت کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے بھارت کو ایک اہم عالمی طاقت قرار دیتے ہوئے کہا کہ جغرافیائی، سیاسی اور سفارتی نقطہ نظر سے یہ معاہدہ یورپ اور بھارت دونوں کے لوگوں کے لیے بڑے مواقع پیدا کرتا ہے۔

کاروباری رہنما اور ماہرین

بھارت میں کام کرنے والے یورپی اور عالمی کاروباری رہنماؤں نے اس معاہدے پر مثبت ردِعمل کا اظہار کیا اور اسے طویل انتظار کے بعد حاصل ہونے والی ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ ایئربس کے بھارت اور جنوبی ایشیا کے صدر و مینیجنگ ڈائریکٹر اور بھارت میں یورپی کاروباری فیڈریشن کے صدر یورگن ویسٹرمائر نے اس آزاد تجارتی معاہدے کو بیس سال کے تبادلہ خیال کے بعد ایک ''اہم لمحہ'' قرار دیا اور کہا کہ یہ دونوں ملکوں کے لیے تیزی کے ساتھ امکانات پیدا کرے گا۔ ایئربس انٹرنیشنل کے صدر واؤٹر وان ویرش نے اسے ''شاندار دن'' قرار دیتے ہوئے ایئربس کی بھارت میں مینوفیکچرنگ، ٹیکنالوجی کی منتقلی، دفاع، خلائی شعبے اور جدید صنعت میں طویل مدتی وابستگی کو دہرایا۔

بھارت-جرمن چیمبر آف کامرس کے ڈائریکٹر جنرل جان نوئٹر نے کہا کہ یہ معاہدہ دو ارب افراد اور عالمی پیداوار کے تقریباً ایک چوتھائی حصے کو مربوط کرتا ہے اور اسے ''تمام آزاد تجارتی معاہدوں میں سب سے اہم'' قرار دیا۔ دیگر سینئر کاروباری شخصیات بشمول فرانک شلوڈر (مینیجنگ ڈائریکٹر، ہیفیلی ساؤتھ ایشیا)، تھامس وولٹر (مینیجنگ ڈائریکٹر، کرونز مشینری انڈیا)، لارس ایرک جوہانسن (ایگزیکٹو نائب صدر، اوکسیہ جی ایم بی ایچ)، جان-اولوف جیکیے (سی ای او، کنفیڈریشن آف سویڈش انٹرپرائز) اور فریڈرک پرسن (صدر، بزنس یورپ) نے اس معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ضوابط پر مبنی تجارت، سپلائی چین کی مضبوطی، چھوٹے اور درمیانے کاروبار کی ترقی اور طویل مدتی مسابقت کے لیے ایک مضبوط اشارے کے طور پر سراہا۔ عالمی پالیسی ماہرین اور تجزیہ کاروں نے اس معاہدے کو قدر، مضبوط اور حکمت عملی کے اعتبار سے وقت کی مناسبت سے موزوں قرار دیا۔ ریچرڈ راسو، سینئر ایڈوائزر، سینٹر فار اسٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز (سی ایس آئی ایس) نے کہا کہ یہ معاہدہ دنیا کی ایک چوتھائی آبادی اور عالمی تجارت کے ایک بڑے حصے کو مربوط کرتا ہے اور اس کے مثبت اثرات مضبوطی کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھارت کا حالیہ آزاد تجارتی معاہدہ واضح طور پر زیادہ مستحکم اور اہم تجارتی عزائم کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ مائیکل کیوگلمان، سینئر فیلو، اٹلانٹک کونسل نے بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کو ''صحیح وقت پر درست معاہدہ'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ محض امریکی محصولات کے اثرات کو کم کرنے تک محدود نہیں بلکہ ایک وسیع، تیزی سے بڑھتی ہوئی کلیدی شراکت داری کو مستحکم کرتا ہے۔

سندھ آبی معاہدے کو

مسلسل اور ٹھوس کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "آج میک ان انڈیا کے وژن کے تحت تیار کی جانے والی مصنوعات دنیا کی مختلف منڈیوں تک پہنچ رہی ہیں۔ سودیشی کو لے کر بھی ملک کے عوام میں زبردست جوش و خروش ہے انہوں نے کہا کہ سال 2025 میں ہندوستان کی دفاعی پیداوار ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہے اور دفاعی برآمدات بھی ریکارڈ 23 ہزار کروڑ روپے سے اوپر چلی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے بعد 'میڈ ان انڈیا ڈیفنس پلیٹ فارمز' پر عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا ہے کہ حکومت دلتوں، پسماندہ، محروم طبقات طبقات اور قبائلی سماج سمیت سبھی کے لیے پوری حساسیت کے ساتھ کام کر رہی ہے اور آج تقریباً 95 کروڑ ہندوستانیوں کو سماجی تحفظ کی کوریج ملا ہے۔ محترمہ مرمو نے بدھ کے روز بجٹ اجلاس کے پہلے دن پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "حکومت دلتوں، پسماندہ، محروم طبقات اور قبائلی سماج سمیت سبھی کے لیے مکمل حساسیت کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کا وژن ملک کے ہر شہری کی زندگی میں مثبت اثر ڈال رہا ہے۔ سال 2014 کے آغاز میں سماجی تحفظ کی اسکیمیں صرف 25 کروڑ شہریوں تک ہی محدود تھیں، لیکن حکومت کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں آج تقریباً 95 کروڑ ہندوستانیوں کو سماجی تحفظ کا فائدہ حاصل ہو رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ غریب مریضوں کے لیے شروع کی گئی آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت گزشتہ برس تک ملک بھر کے مختلف اسپتالوں میں 11 کروڑ سے زائد افراد کا مفت علاج کیا جا چکا ہے۔ اس اسکیم کے تحت صرف گزشتہ برس ڈھائی کروڑ غریبوں کو مفت علاج فراہم کیا گیا۔ گزشتہ تقریباً ڈیڑھ سال میں قریب ایک کروڑ بزرگ شہریوں کو وے وندنا کارڈ جاری کیے گئے ہیں، جن کی مدد سے تقریباً آٹھ لاکھ بزرگوں نے اسپتال میں داخل رہتے ہوئے مفت علاج حاصل کیا۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج ملک میں قائم ایک لاکھ 80 ہزار آیوشمان آروگیہ مندروں کی بدولت مریضوں کو گھر کے قریب علاج کی سہولت یقینی ہوئی ہے۔ حکومت نے بڑی بیماریوں کے خلاف فیصلہ کن جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت کی تیسری مدت کار میں غریبوں کو بااختیار بنانے کی مہم مزید تیزی سے آگے بڑھی ہے اور اسی کے تحت گزشتہ ایک دہائی میں 25 کروڑ ملک کے باشندے محرومی کو شکست دے کر غربت سے باہر نکل آئے ہیں۔ بدھ کے روز بجٹ اجلاس کے پہلے دن پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا، "باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے ہمیشہ مساوات اور سماجی انصاف پر زور دیا۔ ہمارا آئین بھی ہمیں یہی ترغیب دیتا ہے۔ حقیقی سماجی انصاف کا مطلب ہے کہ ملک کے ہر شہری کو اس کا پورا حق ملے، بغیر کسی امتیاز کے۔ میری حکومت حقیقی سماجی انصاف کے لیے وقف ہے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ گزشتہ ایک دہائی میں 25 کروڑ ملک کے باشندے غربت کو شکست دے کر اس سے باہر نکلے ہیں۔ حکومت کے تیسرے دور میں غریبوں کو بااختیار بنانے کی مہم مزید رفتار پکڑ چکی ہے۔" صدر جمہوریہ نے کہا ہے کہ آج ملک کے نوجوانوں کی سوچ میں ایک اور مثبت تبدیلی دیکھنے کو مل رہی ہے اور وہ آتم نربھر بھارت، سودیشی اور میک ان انڈیا کو اپنی ذمہ داری سمجھ رہے ہیں۔ بدھ کے روز بجٹ اجلاس کے پہلے دن پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر مرمو نے کہا، "آج ہندوستان کے نوجوان ذہن میں ہم ایک اور مثبت تبدیلی دیکھ رہے ہیں۔ ملک کا نوجوان آتم نربھر بھارت، سودیشی اور میک ان انڈیا کو اپنی ذمہ داری مان رہا ہے۔ مدرا یوجنا جیسے اقدامات نوجوانوں میں کاروباری صلاحیت اور خود روزگاری کے جذبے کو فروغ دے رہے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت اب تک 38 لاکھ کروڑ روپے سے زائد کی رقم چھوٹے چھوٹے کاروباریوں کو فراہم کی جا چکی ہے۔ تقریباً 12 کروڑ روپے سے زائد قرض پہلی بار خود روزگار شروع کرنے کے لیے دیے گئے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ پی ایم وشوکرما یوجنا کے تحت ملک کے 20 لاکھ سے زائد کاریگروں کو تربیت اور بینکوں کے ذریعے مالی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ اسی طرح پی ایم سودھی یوجنا کے تحت ریہڑی اور فٹ پاتھ پر کام کرنے والے 72 لاکھ افراد کو 16 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی مدد دی جا چکی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ حال ہی میں اسٹارٹ اپ انڈیا پروگرام نے اپنے 10 سال مکمل کیے ہیں۔ ان دس برسوں میں ہندوستان دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن چکا ہے۔ ایک دہائی قبل ملک میں 500 سے بھی کم اسٹارٹ اپس تھے جبکہ آج تقریباً دو لاکھ اسٹارٹ اپس رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ صرف گزشتہ سال ہی قریب 50 ہزار نئے اسٹارٹ اپ رجسٹر ہوئے۔ اسٹارٹ اپ نیٹ ورک میں 20 لاکھ سے زیادہ نوجوان کام کر رہے ہیں، جن میں سے 45 فیصد اسٹارٹ اپس میں کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران مختلف روزگار میلوں کے ذریعے حکومت نے لاکھوں نوجوانوں کو مستقل ملازمتیں فراہم کی ہیں۔ نجی شعبے میں بھی ایک لاکھ کروڑ روپے کے بجٹ کے ساتھ وزیر اعظم وکست بھارت روزگار یوجنا نافذ کی گئی ہے، جس کے تحت ساڑھے تین کروڑ نئے روزگار پیدا کیے جا رہے ہیں۔ صدر نے کہا عالمی عدم استحکام اور عالمی معیشت کو درپیش بحران کے باوجود ہندوستان اپنی متوازن خارجہ پالیسی اور دور اندیش فکر کی بدولت سرعت ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ محترمہ مرمو نے بجٹ اجلاس کے پہلے دن اپنے خطاب میں کہا کہ دنیا اس وقت ایک مشکل دور سے گزر رہی ہے اور طویل عرصے سے قائم عالمی توازنات میں تبدیلی آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگوں سے پیدا ہونے والی غیر یقینی صورتحال نے عالمی استحکام اور عالمی معیشت کو بحران میں ڈال رکھا ہے لیکن ان تمام حالات کے باوجود ہندوستان تیز رفتاری سے ترقی کی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی اس کامیابی کے پیچھے حکومت کی متوازن خارجہ پالیسی اور دور اندیش سوچ کا بڑا کردار ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ موجودہ پیچیدہ عالمی حالات میں ہندوستان دنیا میں ایک پل (سیتو) کا کردار ادا کر رہا ہے جس کے باعث جنگ میں مصروف ممالک بھی اہم امور پر ہندوستان پر اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ توازن، غیر جانب داری اور انسانی نقطۂ نظر کو ترجیح دیتے ہوئے بھی ہندوستان نے 'انڈیا فرسٹ' کے عزم کو مضبوطی سے قائم رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے بین الاقوامی فورمز پر ترقی پذیر ممالک کی آواز کو مؤثر انداز میں بلند کیا ہے اور اپنی عالمی حیثیت کو مزید مستحکم کیا ہے۔ صدر مرمو نے کہا، "ہندوستان نے پوری دنیا میں گلوبل ساؤتھ کی آواز کو مزید مضبوط اور مؤثر بنایا ہے۔ افریقہ اور لیٹن امریکہ سمیت مختلف خطوں میں نئی شراکت داریاں قائم کی گئی ہیں اور پرانے تعلقات کو مزید تقویت دی گئی ہے۔ ہندوستان نے بمسٹیک، جی 20، برکس، شنگھائی تعاون تنظیم اور دیگر عالمی پلیٹ فارمز پر بھی اپنی موجودگی کو مسلسل مضبوط کیا ہے۔" صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان کا ہمیشہ یہ یقین رہا ہے کہ عالمی سیاست اور تعاون کا حتمی مقصد انسانیت کی خدمت ہونا چاہیے اور ہندوستان نے اپنے اقدامات کے ذریعے اس کی مثالیں بھی پیش کی ہیں۔ انہوں نے کہا، "لیٹن امریکہ، جنوب مشرقی ایشیا، بحرالکاہل کے جزائر اور پڑوسی ممالک میں، بحران کے وقت ہندوستان نے آگے بڑھ کر ہر ممکن مدد فراہم کی ہے

مہاراشٹر کے

کی کوشش کر رہا تھا۔ اجیت پوار آئندہ ضلع پریشد انتخابات کے لیے اپنی مہم چلا رہے تھے۔ طیارہ جس میں مصدقہ خبر کے مطابق کل پانچ افراد سوار تھے رن وے سے ہو کر، ایک ملحقہ کھیت میں جا گرا اور فوری طور پر ایک بڑے آگ کے گولے میں تبدیل ہو گیا۔ آگ کے شعلے اور دھماکے اتنے شدید تھے کہ طیارے پر سوار کوئی بھی شخص زندہ نہیں بچ پایا۔ مقامی افراد نے بتایا کہ طیارہ اترتے وقت ڈگمگا رہا تھا جس کے بعد چار سے پانچ دھماکے ہوئے۔ ایک چشم دید نے جذباتی انداز میں بتایا، "میں نے اسے کریش ہوتے اور جلتے دیکھا ... اجیت پوار طیارے میں تھے میں اس درد کو بیان نہیں کر سکتا۔" جبکہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں رن وے کے قریب دہکتے ہوئے ملبے کی ہولناک تصاویر اور آگ بجھانے والے عملے کو شعلوں سے برسرپیکار دکھایا گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ، جو ریاست بھر میں "دادا" کے لقب سے مشہور تھے ان کے بارامتی سے گہرے تعلق کا عکاس ہے۔ وہ منگل کی شام ممبئی میں ایک کابینہ میٹنگ میں شرکت کے بعد بدھ کے روز بارامتی میں مختلف پروگراموں کے لیے ایک دورے پر تھے، جن میں صبح 11 بجے ایک بڑا ریلی بھی شامل تھی۔ 22 جولائی 1959 کو احمد نگر میں پیدا ہوئے اجیت پوار نے 1982 میں اپنے چچا شرد پوار کی رہنمائی میں سیاست میں قدم رکھا اور وہ این سی پی کا ایک اہم ستون بن گئے اس کے بعد پرتھوی راج چوہان، دیویندر فڑنویس، ادھو ٹھاکرے اور ایکناتھ شندے کی قیادت میں مختلف اتحادی حکومتوں میں مہاراشٹرا کے سب سے طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والے نائب وزیر اعلیٰ رہے۔ ان کے کریئر میں 1995 سے 2019 تک بارامتی سے بطور ایم ایل اے، 1991 میں بطور ممبر پارلیمنٹ 2022 سے 2023 تک قائد حزب اختلاف نیز مالیات اور کوآپریٹو جیسے اہم عہدوں پر فرائض کی انجام دہی شامل ہے۔ ادھر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، حزب اختلاف کے لیڈر ملکارجن کھرگے سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر معزز شخصیات نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ صدر مرمو نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ اجیت پوار کا اچانک انتقال ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے پیغام میں خاص طور پر مہاراشٹر کی ترقی اور کوآپریٹو شعبے میں اجیت پوار کے نمایاں رول کو یاد کیا۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ریاست کی ترقی کے لیے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے لکھا کہ 'انہیں مہاراشٹر کی ترقی، خصوصاً کوآپریٹو کے شعبے میں ان کے خصوصی تعاون کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ میں ان کے اہل خانہ، حامیوں اور مداحوں کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔ ایشور اس حادثے میں جاں بحق ہونے والے دیگر تمام افراد کے خاندانوں کو بھی اس صدمے کو برداشت کرنے کی ہمت عطا کرے۔' وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ وہ بارامتی میں پیش آئے اس المناک ہوائی حادثے سے بے حد دکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ہمدردیاں ان تمام خاندانوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اس حادثے میں اپنے پیاروں کو کھو دیا۔ انہوں نے ایشور سے پرارتھنا کی کہ وہ غمزدہ خاندانوں کو اس ناقابل بیان دکھ کی گھڑی میں صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔ اجیت پوار کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ وہ عوامی رہنما تھے جن کا زمینی سطح پر عوام سے گہرا تعلق تھا۔ وہ مہاراشٹر کے عوام کی خدمت میں ہمیشہ پیش پیش رہنے والی ایک محنتی قابل احترام شخصیت تھے۔ نے کہا کہ انتظامی امور پر ان کی گہری گرفت اور غریبوں و محروم طبقات کو بااختیار بنانے کا ان کا جذبہ قابل ستائش تھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اجیت پوار کا اس طرح اچانک رخصت ہو جانا کافی افسوسناک ہے۔ انہوں نے آنجہانی کے اہل خانہ اور ان کے بے شمار چاہنے والوں کے لیے گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا "اوم شانتی۔ امور داخلہ کے مرکزی وزیر امت شاہ نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے صدر اجیت پوار کی طیارہ حادثے میں موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر شاہ نے اس حادثے کو قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے خاندان کے ساتھ ساتھ ذاتی نقصان قرار دیا ہے۔ مسٹر شاہ نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے تعزیتی پیغام میں لکھا کہ "اجیت پوار جی نے گزشتہ ساڑھے تین دہائیوں کے دوران جس طرح مہاراشٹر کے ہر طبقے کی فلاح و بہبود کے لیے خود کو وقف کیا، اسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ جب بھی ان سے ملاقات ہوتی تھی، وہ مہاراشٹر کے عوام کی فلاح سے متعلق کئی موضوعات پر طویل گفتگو کرتے تھے۔ ان کی موت این ڈی اے خاندان کے لیے ہی نہیں بلکہ میرے لیے بھی ذاتی نقصان ہے۔" وزیر داخلہ نے سوگوار پوار خاندان کے تئیں دلی تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں پورا این ڈی اے خاندان مضبوطی سے ان کے ساتھ ہے۔ انہوں نے آنجہانی کی روح کے سکون کے لیے ایشور سے پرارتھنا کی۔ ادھر جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مہاراشٹرا کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے بدھ کی صبح طیارہ حادثے میں موت پر گہرے صدمے کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ مہاراشٹرا کے نائب وزیر اعلیٰ اور نیشلسٹ کانگریس پارٹی کے لیڈر اجیت پوار کا بدھ کی صبح بارامتی ہوائی اڈے پر طیارہ حادثے میں انتقال ہو گیا۔ منوج سنہا نے اس واقعے پر صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اجیت پوار جی ایک نہایت محترم رہنما تھے جو عوامی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم رہے اور جنہوں نے مہاراشٹرا کی ممتاز انداز میں خدمت کی۔ انہوں نے ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا کہ "مجھے اجیت پوار جی کے اچانک انتقال کی خبر سن کر شدید صدمہ اور گہرا رنج ہوا۔" انہوں نے کہا کہ 'وہ ایک نہایت محترم رہنما تھے جو عوامی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم رہے اور جنہوں نے مہاراشٹرا کی ممتاز انداز میں خدمت کی۔' لیفٹیننٹ گورنر نے ان کے اہل خانہ اور چاہنے والوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اجیت پوار کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک قابل ایڈمنسٹریٹر اور ایک کامیاب سیاسی منتظم تھے جن کی کمی شدت سے محسوس کی جائے گی۔ انہوں نے ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا 'اجیت پوار صاحب کے بے وقت انتقال کے بارے میں سن کر صدمہ ہوا۔ میں اجیت دا کو بمبئی میں اپنے کالج کے دنوں سے جانتا ہوں جب میں شرد پوار صاحب اور ان کے خاندان کے ساتھ ورشا میں مقیم تھا۔' انہوں نے کہا کہ 'اجیت دا ایک قابل منتظم اور اعلیٰ درجے کے سیاسی منتظم تھے جن کی کمی شدت سے محسوس کی جائے گی۔' عمر عبداللہ نے کہا کہ 'میں اپنے والد کے ساتھ مل کر شرد پوار صاحب، سپریا اور پورے خاندان کے ساتھ دلی تعزیت کرتا ہوں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ ایم ایل اے شوپیاں شبیر احمد کلے، ایم ایل اے زینہ پورہ شوکت حسین، ایم ایل اے راجپورہ غلام محی الدین میر اور وائس چیئر مین ڈی ڈی سی پلوامہ مختار احمد بند سمیت دیگر اراکین اسمبلی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر شوپیاں، چیف انجینئر آر اینڈ بی ایم ای ایس وائی/ایم ای ڈی/آر اینڈ بی جنوبی کشمیر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پلوامہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شوپیاں اور دیگر متعلقہ افسران بھی میٹنگوں میں شریک ہوئے۔ دورے کے پروگرام کے تحت نائب وزیر اعلیٰ سرینگر سے پلوامہ پہنچے اور برف سے متاثرہ متعدد علاقوں کا دورہ کیا جن میں پلوامہ، راجپورہ، کش بیارہ، چیک بدری ہاتھ، شاجی مرگ اور دیگر ملحقہ علاقے شامل تھے تاکہ زمینی حالات اور بحالی کی کاوشوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے شوپیاں، امام صاحب، ممندر اور آس پاس کے برف پوش علاقوں کا دورہ کیا اور برف ہٹانے کی کارروائیوں اور ضروری خدمات کی بحالی کا براہ راست جائزہ لیا۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے دونوں اضلاع میں جاری پی ڈبلیو ڈی کے کاموں کی صورتحال پر جامع جائزہ اجلاس منعقد کئے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو تحت ہدایات جاری کیں کہ سڑکوں کی رابطہ بحالی، بجلی، ضروری خدمات کی مسلسل فراہمی اور تمام ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے سخت ہدایات جاری کیں۔ عوامی سہولیات پر زور دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایات دیں کہ وہ قریبی ہم آہنگی سے کام کریں اور برفباری کی وجہ سے رہائشیوں کو ہونے والی مشکلات کو کم کرنے کیلئے وقت کی پابندی کا نقطہ نظر اپنائیں۔ انہوں نے مزید ہدایات دیں کہ تمام دستیاب مشینری کو سروس میں لگایا جائے تاکہ زمینی سطح پر مؤثر اور تیز بحالی کو یقینی بنایا جائے۔ دونوں اضلاع میں کاموں کی ترقی کا جائزہ لیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے عمل درآمد کی رفتار کو تیز کرنے اور تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے مختلف عوامی وفود سے ملاقات کی، ان کی شکایات کو غور سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور ان کا جلد ازالہ کیا جائے گا۔

چیف سیکرٹری نے

دوران چیف سیکریٹری کو پورے جموں و کشمیر میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو مضبوط بنانے کے لیے ایک جامع روڈ میپ سے آگاہ کیا گیا، جسے حالیہ شدید موسمی واقعات، آفات کے بعد کے جائزوں اور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ جیسی ایجنسیوں کے ساتھ قومی سطح کی مشاورت سے سیکھے گئے اسباق کو شامل کر کے تیار کیا گیا ہے۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ نے شرکت کی۔ پرنسپل سکریٹری، ڈی ایم آر آر اینڈ آر، کمشنر سکریٹری، جنگلات؛ کمشنر سکریٹری، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ؛ ڈویژنل کمشنر، جموں/کشمیر؛ سکریٹری، دیہی ترقی محکمہ؛ ڈائریکٹر جنرل، بجٹ؛ چیف ایگزیکٹو آفیسر، اکنامک ری کنسٹرکشن ایجنسی، اور دیگر سینئر افسران۔ تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے عملی طور پر شرکت کی۔ چیف سکریٹری نے محکمے پر زور دیا کہ وہ مزید تاخیر کے بغیر آفات سے نمٹنے کے فریم ورک پر عمل درآمد کے لیے اقدامات کرے، زمینی روڈ میپ پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے مضبوط بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے پیش رفت کو ٹریک کرنے اور احتساب کو یقینی بنانے کے لیے سینئر سطح پر باقاعدہ نگرانی اور قریبی نگرانی پر زور دیا۔ انہوں نے ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ اپنے متعلقہ ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلانز کی بروقت اپ ڈیٹ کو یقینی بنائیں اور وقتاً فوقتاً اپنی سطح پر کی جانے والی تیاریوں اور تخفیف کے اقدامات کا جائزہ لیں۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی بنیاد کے طور پر تیاریوں پر زور دیتے ہوئے، چیف سکریٹری نے تمام اضلاع کی طرف سے مانسون سے پہلے کی تیاری کے لازمی اقدامات پر زور دیا، خاص طور پر اپریل سے ستمبر کی مدت کے دوران سیلاب اور دیگر موسمی آفات کے پیش نظر، جس نے تاریخی طور پر یوٹی میں اس طرح کے واقعات کی زیادہ تعداد دیکھی ہے۔ چیف سیکریٹری نے یاترا کے آر ایف آئی ڈی پر مبنی انتظام پر زور دیا، خاص طور پر مرحلہ ماتا یاترا کے ساتھ ساتھ یاترا کے راستے میں ضروری معاون بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے ساتھ۔ انہوں نے شری ماتا ویشنو دیوی دیگر عبادت گاہوں پر فرضی مشقوں کے انعقاد کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ ہنگامی حالات کے دوران مربوط اور بروقت ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنرز کو حالیہ برف باری کے بعد برفانی تودے گرنے کے خطرے کے پیش نظر چوکس رہنے کی ہدایت کی اور انہیں ہدایت کی کہ وہ اپنے اضلاع میں تمام متاثرہ بستیوں میں سڑکوں کے رابطے، پینے کے پانی کی فراہمی اور بجلی کی فوری بحالی کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، پرنسپل سکریٹری، DMRR&R، چندرکر بھارتی، نے موسم کی وارننگوں کے آخری میل تک پھیلانے، عوامی بیداری بڑھانے اور SACHET ایپ جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کو اپنانے کو فروغ دینے کی اہم اہمیت پر روشنی ڈالی۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Thursday 29 January 2026

29 جنوری 2026ء 08 شعبان 1447ھ جمعرات

کھیل کی خبریں

چوتھا ٹی ٹونٹی میچ: نیوزی لینڈ نے ہندوستان کو 50 رن سے ہرا دیا

وشاکھا پٹنم/ ۲۸ جنوری (یو این آئی) ٹم سائفرٹ (64)، ڈیون کانوے (44) اور ڈیرل مچل (ناٹ آؤٹ 39) کی شاندار بلے بازی کے بعد کپتان مچل سینٹنر (تین وکٹ) کی قیادت میں گیند بازوں کی عمدہ گیند بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے بدھ کے روز چوتھے ٹی 20-مقابلے میں ہندوستان کو 50 رن سے ہرا دیا۔ 216 رن کے ہدف کے تعاقب میں اتری ہندوستانی ٹیم کی شروعات خراب رہی اور اس نے 9 رن کے اسکور پر دو وکٹ گنوا دیے۔ ابھیشیک شرما (صفر) اور سوریہ کمار یادو (8) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد سنجو سیمسن نے رنکو سنگھ کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے 46 رن کی شراکت قائم کی۔ ساتویں اوور میں مچل سینٹنر نے سنجو سیمسن کو 16 گیندوں میں 24 رن پر آؤٹ کر کے ہندوستان کو تیسرا جھٹکا دیا۔ ہاردک پانڈیا (2) کو بھی سینٹنر نے پویلین بھیجا۔ رنکو سنگھ 30 گیندوں میں 39 رن بنا کر پانچویں وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد شوم دوبے نے ہرشت رانا کے ساتھ چھٹے وکٹ کے لیے 63 رن جوڑ کر امید جگائی، لیکن 15 ویں اوور کی آخری گیند پر میٹ ہینری نے شوم دوبے کو رن آؤٹ کر دیا۔ شوم دوبے نے 23 گیندوں میں سات چھکے اور تین چوکے لگا کر 65 رن کی جارحانہ اننگز کھیلی اور ہندوستان کی جانب سے تیسری تیز ترین ٹی 20-نصف سنچری مکمل کی۔ اگلے ہی اوور میں ہرشت رانا 9 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ارشدیپ سنگھ (صفر) اور جسپریت بمراہ (4) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 19 ویں اوور کی چوتھی گیند پر جیکب ڈفی نے کلدیپ یادو (1) کو آؤٹ کر کے 165 کے اسکور پر ہندوستانی اننگز کا خاتمہ کر دیا اور اپنی ٹیم کو 50 رن سے فتح دلائی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے مچل سینٹنر نے تین وکٹ حاصل کیے، جبکہ جیکب ڈفی اور ایش سوڈھی کو دو دو وکٹ ملے۔ میٹ ہینری اور زیکری فوکس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا تھا۔ نیوزی لینڈ کی بلے بازی میں ٹم سائفرٹ اور ڈیون کانوے کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 100 رن جوڑے۔ نویں اوور میں کلدیپ یادو نے ڈیون کانوے کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ کانوے نے 23 گیندوں میں چار چوکے اور تین چھکے لگا کر 44 رن بنائے۔ اگلے اوور میں جسپریت بمراہ نے رچن رویندرا (2) کو اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کیا۔ 13 ویں اوور میں ارشدیپ سنگھ نے ٹم سائفرٹ کو آؤٹ کر کے رفتار کم کی؛ سائفرٹ نے 36 گیندوں میں سات چوکے اور تین چھکے لگا کر 62 رن بنائے۔ بعد ازاں کلدیپ نے گلین فلپس (24) کو آؤٹ کیا، مارک چیپمین (9) کو روی بشنوئی نے پویلین بھیجا۔ مچل سینٹنر (11) اور زیکری فوکس 13 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ نے مقررہ 20 اوور میں سات وکٹ کے نقصان پر 215 رن بنائے۔ ڈیرل مچل نے 18 گیندوں میں دو چوکے اور تین چھکے لگا کر ناٹ آؤٹ 39 رن بنائے۔ ہندوستان کی جانب سے گیند بازی میں کلدیپ یادو اور ارشدیپ سنگھ نے دو دو وکٹ حاصل کیں، جبکہ جسپریت بمراہ اور روی بشنوئی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

کھیلوں میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے: صدر مرمو

نئی دہلی، 28 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کے پہلے دن دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ملک میں کھیلوں کے شعبے میں ہونے والی نمایاں ترقی اور نوجوانوں کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ ملک کے نوجوانوں اور حکومت کی مشترکہ کوششوں سے کھیلوں کا غیر معمولی فروغ ہوا ہے۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے پہلی بار ورلڈ کپ جیتا اور بلائنڈ ویمن کرکٹ ٹیم نے بھی عالمی اعزاز حاصل کیا۔ صدر دروپدی مرمو نے حکومت کی پالیسیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا گزشتہ دہائی میں کھیلوں کے ڈھانچے اور نظام میں بڑے پیمانے پر بہتری لائی گئی ہے۔ 'کھیلو انڈیا' پالیسی کے ذریعے کھیلوں کے اداروں کو مزید شفاف اور فعال بنایا گیا ہے۔ ہندوستان کی بہتر تیاریوں اور اعتماد کا ثمر ہے کہ اب ہندوستان کو 2030 کے کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ حکومت نے نوجوان نسل کو ملک کی تعمیر و ترقی (وکست بھارت) سے جوڑنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی نوجوان طاقت ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرے گی اور حکومت نے نوجوانوں کو قومی سوچ سے جوڑنے کے لیے 'ڈویلپڈ- انڈیا ینگ لیڈرز ڈائیلاگ' بھی شروع کیا ہے، جس میں اب تک تقریباً 50 لاکھ نوجوان رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔

جدید کرکٹ کے دباؤ سے ٹیسٹ فارمیٹ متاثر ہو رہا ہے: راہل دراوڑ

بنگلورو، 28 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے سابق کپتان اور سابق ہیڈ کوچ راہل دراوڑ نے جدید دور کی مصروف کرکٹ اور ٹیسٹ فارمیٹ میں بلے بازوں کی گرتی ہوئی کارکردگی کے حوالے سے اہم انکشافات کیے ہیں۔ بنگلور میں روہت شرما پر لکھی گئی کتاب 'دی رائز آف ہٹ مین' کی تقریب رونمائی کے موقع پر انہوں نے ہندوستانی بلے بازوں کی موجودہ صورتحال کا گہرا تجزیہ پیش کیا۔ راہل دراوڑ نے کہا ہے کہ جو بلے باز تینوں فارمیٹس کھیلتے ہیں، انہیں ریڈ بال (ٹیسٹ) کرکٹ کی تیاری کے لیے مناسب وقت نہیں مل پا رہا، جس کی وجہ سے ٹیسٹ میں کمزوریاں سامنے آ رہی ہیں۔ دراوڑ کے مطابق کھلاڑی مسلسل ایک فارمیٹ سے دوسرے فارمیٹ میں مصروف رہتے ہیں اور کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ ٹیسٹ میچ سے کچھ دن پہلے ہی تیاری شروع ہوتی ہے، جبکہ بعض بلے باز مہینوں سے لال گیند سے نہیں کھیلے ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے صرف دو فارمیٹس ہوتے تھے، اس لیے ٹیسٹ سیریز سے قبل بھرپور تیاری کا وقت ملتا تھا، جو اب ممکن نہیں رہا۔ ٹیسٹ کپتان شبھمن گل بھی یہ بات کہہ چکے ہیں کہ کھلاڑیوں کو ٹیسٹ سیریز کی تیاری کے لیے مزید وقت دیا جانا چاہیے۔ دراوڑ نے کہا کہ ہندوستان ٹی 20 میں اس لیے مضبوط ہے کیونکہ کھلاڑی آئی پی ایل جیسے ٹورنامنٹس میں شارٹ فارمیٹ کی زیادہ مشق کرتے ہیں، جبکہ ٹیسٹ میں بہتری کی ضرورت ہے۔ کھلاڑی آئی پی ایل میں ڈھائی ماہ صرف چھکے مارنے کی پریکٹس کرتے ہیں، جس سے ان کی ہٹنگ پاور تو بہتر ہوئی ہے لیکن دفاعی تکنیک کمزور ہو رہی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے دباؤ کی وجہ سے دنیا بھر میں گیند بازوں کے حق میں پچیں بن رہی ہیں، جس سے بلے بازوں کو مزید مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل ہندوستانی کھلاڑیوں کی رینکنگ میں نمایاں بہتری

دبئی، 28 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں اپنے اعزاز کا دفاع کرنے سے قبل ہندوستان کو بڑا حوصلہ ملا ہے، کیونکہ نیوزی لینڈ کے خلاف جاری سیریز میں شاندار کارکردگی کے بعد ہندوستانی کھلاڑیوں نے تازہ ترین آئی سی سی ٹی 20 رینکنگ میں نمایاں ترقی حاصل کی ہے۔ آئی سی سی کے مطابق اوپنر ابھیشیک شرما نے ٹی 20 بیٹنگ رینکنگ میں اپنی پہلی پوزیشن مزید مضبوط کر لی ہے۔ سیریز کے ابتدائی تین میچوں میں دو نصف سنچریوں کی بدولت ان کے ریٹنگ پوائنٹس بڑھ کر 929 ہو گئے ہیں۔ انگلینڈ کے فل سالٹ دوسرے اور تلک ورما تیسرے نمبر پر موجود ہیں۔ سابق نمبر ون بیٹر سوریہ کمار یادو نے بھی ترقی کرتے ہوئے پانچ درجے بہتری کے ساتھ ساتویں پوزیشن حاصل کر لی، جبکہ بولنگ میں جسپریت بمراہ چار درجے بہتری کے بعد 13 ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ورون چکرورتی بدستور ٹی 20 بولرز میں سرفہرست ہیں۔ آل راؤنڈرز میں ہاردک پانڈیا تیسری اور شیوم دوبے چھ درجے ترقی کے بعد 11 ویں نمبر پر آ گئے ہیں، جبکہ زمبابوے کے سکندر رضا پہلی پوزیشن پر برقرار ہیں۔ دیگر ممالک کے کھلاڑیوں میں جنوبی افریقہ کے ایڈن مارکرم، ویسٹ انڈیز کے برینڈن کنگ اور نیوزی لینڈ کے گلین فلپس نے بھی رینکنگ میں نمایاں بہتری حاصل کی۔ ادھر سری لنکا اور انگلینڈ کے درمیان ون ڈے سیریز کے بعد ون ڈے رینکنگ بھی اپ ڈیٹ ہو گئی ہے، جہاں انگلینڈ کے ہیری بروک اور جو روٹ کو سب سے زیادہ فائدہ ہوا، جبکہ نیوزی لینڈ کے ڈیرل مچل بدستور ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں سرفہرست ہیں۔

بروک اور روٹ کی سنچریاں، انگلینڈ نے سری لنکا سے سیریز جیت لی

کولمبو، 28 جنوری (یو این آئی) ہیری بروک (ناٹ آؤٹ 136) اور جو روٹ (ناٹ آؤٹ 111) کی شاندار سنچریوں کی بدولت انگلینڈ نے تیسرے ون ڈے میں سری لنکا کو 53 رنز سے شکست دے کر سیریز 2-1 سے اپنے نام کر لی۔ یہ تین سال بعد پہلا موقع ہے جب انگلینڈ نے غیر ملکی سرزمین پر کوئی دو طرفہ ون ڈے سیریز جیتی ہے۔ انگلینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 357 رنز بنائے۔ جو روٹ نے ذمہ دارانہ اننگز کھیلتے ہوئے اپنی 20 ویں ون ڈے سنچری مکمل کی، جبکہ ہیری بروک نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے صرف 57 گیندوں پر سنچری اسکور کی۔ دونوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 191 رنز کی ناقابلِ شکست شراکت ہوئی۔ جواب میں سری لنکا نے جارحانہ آغاز کیا۔ پاتھم نسانکا نے تیز نصف سنچری بنائی، جبکہ پاون رتھنائیکے نے شاندار 121 رنز کی اننگز کھیلی، تاہم مسلسل وکٹیں گرنے کے باعث میزبان ٹیم ہدف حاصل نہ کر سکی۔ انگلینڈ کی جانب سے عادل رشید، ول جیکس اور لیام ڈاسن نے اہم وکٹیں حاصل کیں، جبکہ سیم کرن نے آخری اوورز میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ یہ شکست سری لنکا کے لیے بڑا دھچکا ہے، جس نے پانچ سال بعد اپنے گھر میں ون ڈے سیریز ہاری، جبکہ انگلینڈ کے لیے یہ غیر ملکی کامیابی ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوئی۔

ورلڈ کپ 2030: فائنل کی میزبانی کے لیے اسپین کا دعویٰ، مراکش سے سرد جنگ شروع

میڈرڈ، 28 جنوری (یو این آئی) رائل اسپینش فٹ بال فیڈریشن کے صدر رافیل لوزان نے اعلان کیا ہے کہ 2030 کے فیفا ورلڈ کپ کا فائنل اسپین میں منعقد ہوگا۔ اگرچہ یہ ٹورنامنٹ اسپین، پرتگال اور مراکش مشترکہ طور پر ہوسٹ کر رہے ہیں، لیکن فائنل کی میزبانی کے حوالے سے میزبان ممالک کے درمیان رسہ کشی تیز ہو گئی ہے۔ میڈرڈ اسپورٹس پریس ایسوسی ایشن کی ایک تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے رافیل لوزان کا کہنا تھا کہ اسپین برسوں سے اپنی بہترین تنظیمی صلاحیتیں ثابت کر چکا ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا اس ورلڈ کپ کی قیادت اسپین کرے گا اور اس کا فائنل بھی یہیں کھیلا جائے گا۔ اگرچہ انہوں نے کسی مخصوص اسٹیڈیم کا نام نہیں لیا، لیکن ماہرین کے مطابق ریئل میڈرڈ کا برنابیو اسٹیڈیم اور بارسلونا کا کیمپ نو فائنل کے لیے سب سے مضبوط امیدوار ہیں۔ دوسری جانب مراکش کی خواہش ہے کہ فائنل کاسابلانکا میں زیر تعمیر گرینڈ اسٹیڈیم حسن الثانی میں ہو، جس میں 1 لاکھ 15 ہزار تماشائیوں کی گنجائش ہوگی۔ اسپینش فیڈریشن کے صدر نے مراکش میں حال ہی میں منعقدہ 'افریقہ کپ آف نیشنز' کے فائنل (سینیگال بمقابلہ مراکش) کے دوران ہونے والی بدمزگی اور ہنگامہ آرائی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات سے فٹ بال کے عالمی امیج کو نقصان پہنچتا ہے۔ ان کا یہ بیان مراکش کی فائنل ہوسٹ کرنے کی اہلیت پر بالواسطہ تنقید تصور کیا جا رہا ہے۔ میزبان ممالک کے دعوؤں کے باوجود، حتمی فیصلہ فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا کرے گی۔ فیفا کا کہنا ہے کہ ابھی فائنل کے وینیو کا فیصلہ کرنا قبل از وقت ہے، جیسا کہ 2026 کے ورلڈ کپ کے فائنل کی جگہ کا اعلان بھی ٹورنامنٹ سے صرف دو سال قبل کیا گیا تھا۔ امیدوار اسٹیڈیم، ملک، گنجائش (توقع) (برنابیو (میڈرڈ، (اسپین" 85,000 "کیمپ نو (بارسلونا، (اسپین" 105,000 "، گرینڈ اسٹیڈیم (کاسابلانکا، (مراکش" 115,000".

پاک آسٹریلیا پہلا ٹی ٹونٹی میچ کل کھیلا جائے گا

لاہور، 28 جنوری (یو این آئی) پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان تین ٹی ٹونٹی میچوں کی سیریز کا پہلا مقابلہ کل لاہور میں کھیلا جائے گا۔ آسٹریلوی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس میچ میں ٹریوس ہیڈ کے آسٹریلوی ٹیم کی قیادت کرنے کا امکان ہے، جبکہ باقاعدہ کپتان مچل مارش کو آرام دیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح جوش انگلس بھی پہلے میچ میں شامل نہ ہونے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ مچل مارش اور جوش انگلس نے اتوار کو بی بی ایل (بگ بیش لیگ) کا فائنل کھیلا تھا، جس کے باعث انہیں آرام دیے جانے کی اطلاعات ہیں۔ ادھر پاکستان ٹیم نے قذافی اسٹیڈیم میں جاری کیمپ کے تیسرے روز بھی بھرپور ٹریننگ کی، کھلاڑیوں نے وارم اپ سیشن کے بعد نیٹ پریکٹس اور فیلڈنگ ڈرلز میں حصہ لیا۔ کوچنگ اسٹاف کی جانب سے بیٹنگ، بولنگ اور فیلڈنگ کے مختلف پہلوؤں پر خصوصی توجہ دی گئی تاکہ ٹیم ہر ممکن صورتحال کے لیے تیار رہے۔ پاکستانی کھلاڑیوں میں سیریز کے حوالے سے خاصا اعتماد دیکھا جا رہا ہے۔ دوسری جانب اس سیریز کے لیے کمنٹری پینل کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے، جس میں سابق آسٹریلوی ٹیسٹ کرکٹر سائمن کاٹچ، پاکستان کے عامر سہیل، رمیز راجہ، بازید خان اور عروج ممتاز شامل ہیں، جبکہ زینب عباس پریزنٹر کے فرائض انجام دیں گی۔ اگرچہ آسٹریلوی ٹیم اپنے کئی اہم کھلاڑیوں کے ساتھ نہیں آ رہی تاہم ان کے پاس اب بھی تجربہ کار اور باصلاحیت کرکٹرز موجود ہیں جو کسی بھی وقت میچ کا رخ موڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دوسری جانب پاکستان ٹیم ہوم کنڈیشنز کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سیریز میں برتری حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ سیریز کا دوسرا اور تیسرا ٹی ٹوئنٹی میچ 31 جنوری اور یکم فروری کو کھیلا جائے گا۔ تینوں میچز کا آغاز شام ساڑھے چار بجے ہوگا۔

پاکستان کی فاسٹ بولرز کی تاریخ شاندار ہے: مچل مارش

لاہور، 28 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے کپتان مچل مارش نے کہا ہے کہ پاکستان ہمیشہ سے بہترین فاسٹ بولرز پیدا کرتا آیا ہے اور موجودہ پاکستانی پیس اٹیک بھی آسٹریلیا کے لیے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ لاہور میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے مچل مارش نے کہا کہ شاہین شاہ آفریدی ایک معیاری فاسٹ بولر ہیں اور پاکستان کی فاسٹ بولنگ کی روایت بہت مضبوط رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دونوں ٹیموں کے لیے یہ سیریز نہایت اہم ہے اور آسٹریلیائی ٹیم اس کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز ورلڈ کپ سے قبل ہو رہی ہے، اس لیے یہ سیریز تیاری کے لحاظ سے بہت اہم ہے۔ مچل مارش کے مطابق کچھ کھلاڑی پہلے سے دبئی میں موجود تھے اور وہیں ٹریننگ کرتے رہے، جبکہ باقی کھلاڑیوں نے بھی بھرپور تیاری کی ہے۔ آسٹریلیائی کپتان نے بتایا کہ پاکستان کے کئی کھلاڑیوں نے بگ بیش لیگ میں شرکت کی ہے اور انہیں امید ہے کہ اس تجربے سے پاکستانی ٹیم کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ کے لیے وہ خود کھیلیں گے یا نہیں، اس کا فیصلہ وہ آج رات یا کل کریں گے۔ مچل مارش نے مزید کہا کہ آسٹریلیائی ٹیم نے پاکستانی اسپن بولرز کے خلاف خاص حکمتِ عملی تیاری کی ہے اور وہ جارحانہ کھیل پیش کرنے کی کوشش کریں گے، تاہم پاکستان کی کنڈیشنز آسٹریلیا کے لیے چیلنجنگ ثابت ہو سکتی ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان پہلا ٹی ٹوئنٹی میچ کل کھیلا جائے گا۔

آسٹریلین اوپن 2026: ویمنز سنگلز کی سیمی فائنل لائن اپ مکمل

ملبورن، 28 جنوری (یو این آئی) ملبورن میں جاری ٹینس کے میگا ایونٹ، آسٹریلین اوپن کے ویمنز سنگلز مقابلوں کی سیمی فائنل لائن اپ فائنل ہو گئی ہے۔ ٹورنامنٹ کے 114 ویں ایڈیشن میں دنیا کی چار بہترین کھلاڑیوں نے آخری چار میں جگہ بنا کر شائقین کے لیے سنسنی خیز مقابلے یقینی بنا دیے ہیں۔ کوارٹر فائنل میں بہترین کارکردگی دکھانے کے بعد چار کھلاڑی سیمی فائنل راؤنڈ میں پہنچی ہیں جن میں آریانا سبالینکا (بیلاروس - عالمی نمبر ون) ایلینا سویٹولینا (یوکرین) جیسیکا پیگولا (امریکہ) ایلینا ریباکینا (قازقستان) شامل ہیں۔ عالمی نمبر ون آریانا سبالینکا نے اپنی حریف کو یکطرفہ مقابلے کے بعد باآسانی شکست دی۔ جیسیکا پیگولا نے اپنی ہم وطن کھلاڑی کو ہرا کر پہلی بار آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچنے کا اعزاز حاصل کیا۔ ایلینا ریباکینا نے عالمی نمبر ٹو کھلاڑی کو شکست دے کر اپنی برتری ثابت کی۔ یوکرینی کھلاڑی ایلینا سویٹولینا نے اپنی مستقل مزاجی برقرار رکھتے ہوئے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ ٹورنامنٹ کے شیڈول کے مطابق فائنل تک رسائی کے لیے درج ذیل کھلاڑیوں کے درمیان ٹکراؤ ہوگا: پہلا سیمی فائنل: آریانا سبالینکا بمقابلہ ایلینا سویٹولینا دوسرا سیمی فائنل: جیسیکا پیگولا بمقابلہ ایلینا ریباکینا ٹینس ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ چاروں کھلاڑی اس وقت بہترین فارم میں ہیں، اس لیے فائنل کی جنگ انتہائی سخت اور دلچسپ ہونے کی توقع ہے۔

آسٹریلین اوپن: لوریزو موسٹی زخمی ہو کر باہر، جوکووچ خوش قسمتی سے سیمی فائنل میں

ملبورن، 28 جنوری (یو این آئی) اٹلی کے اسٹار کھلاڑی لوریزو موسٹی کے لیے بدھ کا دن کسی ڈراؤنے خواب سے کم ثابت نہیں ہوا۔ نوواک جوکووچ کے خلاف دو سیٹس کی برتری حاصل کرنے کے باوجود، موسٹی انجری کے باعث میچ سے دستبردار ہونے پر مجبور ہو گئے، جس کے نتیجے میں جوکووچ نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ اطالوی کھلاڑی موسٹی نے روڈ لیور ایرینا میں شاندار کھیل پیش کیا اور جوکووچ کو مکمل طور پر بے بس کر دیا تھا۔ میچ کے ابتدائی دو سیٹس موسٹی نے 6-4 اور 6-3 سے جیت کر سب کو حیران کر دیا تھا۔ تیسرے سیٹ کے دوران جب اسکور 3-1 تھا، موسٹی کی دائیں ران کے اوپری حصے میں شدید تکلیف اٹھی۔ فزیو سے علاج کے باوجود وہ کھیل جاری نہ رکھ سکے اور دو گھنٹے آٹھ منٹ کے کھیل کے بعد میچ چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ میچ کے بعد کورٹ پر انٹرویو دیتے ہوئے نوواک جوکووچ جذباتی نظر آئے اور انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ ہار کے قریب تھے۔ جوکووچ نے کہا، "سچ کہوں تو مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا کہوں۔ مجھے موسٹی کے لیے بہت دکھ ہے کیونکہ وہ مجھ سے کہیں بہتر کھلاڑی ثابت ہوا۔ میں تو آج گھر جانے کی تیاری کر رہا تھا۔ سیمی فائنل میں اس طرح پہنچنا بدقسمتی ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ آج جیت کا حقدار وہی تھا۔ اگرچہ یہ جیت خوش قسمتی کا نتیجہ تھی، لیکن اس میچ نے جوکووچ کے نام کئی تاریخی ریکارڈز کر دیے۔ وہ جمی کونرز اور راجر فیڈرر کے بعد 1,400 ٹور لیول میچز کھیلنے والے دنیا کے تیسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ جوکووچ اب آسٹریلین اوپن میں سب سے زیادہ سنگلز میچ جیتنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں (103 فتوحات)۔

اپنی زمین اور فضا کو ایران کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے

سعودی ولی عہد کی ایرانی صدر کو یقین دہانی

ریاض، 28 جنوری (یو این آئی) سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے درمیان

ٹیلیفونک رابطہ ہوا جس میں خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے ٹیلیفونک گفتگو کے دوران واضح کیا کہ سعودی عرب ایران کے خلاف کسی بھی قسم کی جارحیت اور اشتعال انگیزی کو مسترد کرتا ہے۔ ایران کے خلاف زمین یا فضا استعمال ہونے نہیں دی جائے گی۔ اس موقع پر ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ ایران نے ہمیشہ عالمی قانون کے تحت جنگ روکنے کی کوششوں کا خیر مقدم کیا ہے اور ایران اب بھی جنگ سے بچاؤ کے کسی بھی اقدام کا خیر مقدم کرتا ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا تھا کہ ایران کے خلاف امریکی دھمکیوں سے خطے میں عدم استحکام کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا، امریکہ کی دھمکیاں اور نفسیاتی حربے خطے کی سلامتی کو نقصان پہنچانے کے لیے ہیں۔ خیال رہے کہ امریکی فوج کہ یو ایس ایس ابراہم لنکن ایئر کرافٹ کیریئر اور اس کے ساتھ موجود دیگر جنگی جہازوں پر مشتمل بحری بیڑا مشرق وسطیٰ پہنچ گیا ہے۔ یہ بحری بیڑا ایک ایسے وقت میں خطے میں تعینات کیا گیا ہے جب گزشتہ دنوں ایرانی حکومت کی جانب سے ملک میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہروں کے خلاف کریک ڈاؤن پر امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی عروج پر تھی۔ اگرچہ بعد ازاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے خلاف فوجی کارروائی سے پیچھے ہٹ گئے تھے تاہم ان کا کہنا ہے کہ تمام آپشنز بدستور موجود ہیں۔ امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان میں کہا کہ یہ بحری بیڑا علاقائی سلامتی اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے اس وقت مشرق وسطیٰ میں تعینات ہے۔

قیامت کی گھڑی (آرماگیڈن) کی تازہ ترین پیش گوئی

قیامت کی گھڑی کے آگے بڑھنے کی بڑی وجہ یہ خوف بھی ہے کہ تیسری جنگ عظیم چھڑ سکتی ہے

واشنگٹن، 28 جنوری (یو این آئی) دنیا کا خاتمہ کب تک متوقع ہے قیامت کی گھڑی (آرماگیڈن) نے اس کی تازہ ترین پیشگوئی کر دی ہے۔ کئی غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق واشنگٹن میں جوہری سائنسدانوں نے دنیا کے خاتمے کی گھڑی (ڈومس ڈے کلاک) مزید قریب آنے کی پیشگوئی کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بلیٹن آف دی اٹامک سائنٹسٹس (بی اے ایس) نے شکاگو یونیورسٹی کے بی اے ایس دفتر قیامت کی گھڑی (ڈومس ڈے کلاک) کو تین سال بعد پہلی بار نصف شب سے قبل 89 سیکنڈ تک ایک سیکنڈ آگے بڑھایا، جو چار سیکنڈ آگے بڑھی ہے۔ یہ عالمی تباہی یا دنیا کی تباہی کے بڑھتے ہوئے خطرے کی جانب واضح اشارہ ہے۔ بلیٹن کی سی ای او، الیگزینڈرا بیل نے کہا کہ انسانیت نے زمین کو غیر آباد بنانے سے روکنے کے لیے کافی کام نہیں کیا۔ ہر سیکنڈ بتا رہا ہے کہ ہمارا وقت ختم ہو رہا ہے۔ یہ بات خوفناک مگر سچ ہے اور مجموعی طور پر، 2025 وجودی خطرات کو آگے بڑھانے کے لحاظ سے ایک بہت ہی تاریک تصویر رہا ہے۔ قیامت کی گھڑی کے آگے بڑھنے کی بڑی وجہ یہ خوف بھی ہے کہ تیسری جنگ عظیم چھڑ سکتی ہے۔ 'یہ گھڑی 1947 میں بلیٹن آف دی اٹامک سائنٹسٹس نے بنائی تھی، جس کی بنیاد دو سال قبل سائنسدانوں البرٹ آئن اسٹائن، جے رابرٹ اوپن ہائیمر اور یوجین رابینوچ نے شکاگو یونیورسٹی کے اسکالرز کے ساتھ مل کر رکھی تھی۔ اس دوران گھڑی آدھی رات کو سات منٹ پر سیٹ کر چکی تھی۔ لیکن جب سوویت یونین نے 1949 میں اپنے پہلے ایٹم بم کا کامیاب تجربہ کیا تو رابینوچ، جو اس وقت بلیٹن کے ایڈیٹر تھے، نے گھڑی کو آدھی رات سے تین منٹ پر منتقل کر دیا۔ اب موجودہ دور میں جوہری ہتھیاروں، موسمیاتی تبدیلیوں، حیاتیاتی ہتھیاروں، متعدی بیماری اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) جیسی خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز سے جاری خطرات نے گھڑی کو 78 سالوں میں اپنے تازہ ترین وقت پر لایا ہے۔ Apocalyptic خطرات سیاسی کشیدگی، ہتھیاروں، ٹیکنالوجی، موسمیاتی تبدیلی یا وبائی امراض سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ قیامت کی گھڑی جب سے بنی ہے تب سے چند بار پیچھے آئی ہے۔ قابل ذکر واقعہ 1991 کا تھا جب امریکی صدر جارج ایچ ڈبلیو بش اور سوویت رہنما میخائل گورباچوف نے اپنے ممالک کے جوہری ہتھیاروں اور بیلسٹک میزائلوں کی تعداد کو کم کرنے کے لیے اسٹریٹجک آرمز ریڈکشن ٹریٹی (اسٹارٹ) پر دستخط کیے تھے۔ اس سرد جنگ کے خاتمے کے بعد دنیا کی تباہی کے امکانات میں کمی ہونے پر یہ گھڑی سات سیکنڈ پیچھے چلی گئی تھی۔ آدھی رات سے سب سے زیادہ دور کی گھڑی 17 منٹ تھی۔ تنظیم کے سائنس اور سیکیورٹی بورڈ کے سربراہ ڈینیئل ہولز نے ایک لائیو اسٹریم پروگرام کے دوران کہا کہ یہ بلیٹن آف اٹامک سائنٹسٹس کے سائنس اور سیکیورٹی بورڈ کا عزم ہے کہ دنیا نے پوری انسانیت کے لیے خطرے سے متعلق وجودی خطرات پر خاطر خواہ پیش رفت نہیں کی ہے۔ اس طرح ہم گھڑی کو آگے بڑھاتے ہیں، "بلیٹن میں بار بار کہا گیا ہے کہ ایک جلدی فیصلہ" یا حادثہ برسوں سے جاری جنگ کو جوہری بنا سکتا ہے۔

ایران کا آبنائے ہرمز میں فوجی مشقیں شروع کرنے کا اعلان

ایران نے امریکہ سے مذاکرات کی کوئی درخواست نہیں کی: عباس عراقچی

تہران، 28 جنوری (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب کی جانب سے آبنائے ہرمز فوجی مشقیں شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ امریکی جہاز ایرانی سمندری حدود میں آئے تو انہیں نشانہ بنایا جائے گا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پاسداران انقلاب گارڈز کی جانب سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی جہاز ایرانی سمندری حدود میں آئے تو انہیں بخشا نہیں جائے گا۔ انقلابی گارڈز کے مطابق فوجی مشقیں شروع کر دی گئی ہیں، امریکی صدر گفتگو زیادہ کرتے ہیں، جنگ کا فیصلہ میدان میں ہوگا۔ واضح رہے کہ ایران کی

سپاہ پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے متنبہ کیا ہے کہ ایران ہمسایہ

ریاستوں کے ساتھ معاندانہ سلوک کرے گا اگر ان کا علاقہ حملوں کے لئے استعمال ہوا۔ پاسداران انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ اگر ان کا علاقہ ایران پر حملہ کرنے کے لئے استعمال ہوا تو ہمسایہ ممالک کو دشمن تصور کیا جائے گا۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ ایران نے امریکہ سے مذاکرات کی کوئی درخواست نہیں کی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق عباس عراقچی نے کہا کہ حالیہ دنوں میں ان کا امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف سے کوئی رابطہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ایران ثالثی کرنے والے ممالک سے رابطے میں ہے جو مشاورت کر رہے ہیں۔

قرآن پاک کی تفسیر کے لیے مصنوعی ذہانت 'اے آئی' کا استعمال ممنوع قرار!

یہ معلومات کے پھیلاؤ اور گمراہ کن تشریحات کو جنم دے سکتا ہے

قاہرہ، 28 نومبر (یو این آئی) مصری دارالافتا نے قرآن پاک کی تفسیر کے لیے مصنوعی ذہانت 'اے آئی' کی ایپلیکیشنز کا استعمال ممنوع قرار دے دیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق مصر کے دارالافتا اور ملک کے سرکاری مذہبی مشاورتی ادارے نے فتویٰ جاری کیا ہے کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) ایپلیکیشنز بشمول ChatGPT جیسے ٹولز کے استعمال کو قرآن کی تفسیر کے لیے استعمال کرنا ناجائز ہے۔ مصری دارالافتا کا فتویٰ ایک سائل کے سوال کے جواب میں جاری کیا گیا۔ دارالافتا نے اس بات پر زور دیا کہ قرآن کو سمجھنے کے لیے اے آئی پر انحصار غلط معلومات کے پھیلاؤ اور گمراہ کن تشریحات کو جنم دے سکتا ہے۔ فتویٰ میں کہا گیا کہ مذہبی تعلیمات کے لیے محتاط، باخبر فہم کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ وسیع علم اور تجربہ رکھنے والے اہل علم ہی فراہم کر سکتے ہیں۔ فتویٰ میں مزید کہا گیا ہے کہ قرآن مجید کی آیات کی تفسیر کے لیے مستند تفاسیر، باوثوق مفسرین قابل اعتماد اور تسلیم شدہ مذہبی حکام، جیسے کہ قائم علما اور تسلیم شدہ مذہبی اداروں سے مشورہ کیا جانا چاہیے۔ کیونکہ یہ حکام اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ صحیح مذہبی تعلیمات عوام تک پہنچائی جائیں۔ واضح رہے کہ یہ فتویٰ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دنیا بھر کے تعلیمی، مذہبی اور تحقیقی ادارے مذہبی تعلیم اور علمی تحقیق سمیت مختلف ایپلیکیشنز کے لیے اے آئی ٹیکنالوجی کے استعمال کے فوائد اور نقصانات پر بحث کر رہے ہیں۔

امریکی بحری بیڑہ ایران کی جانب بڑھ رہا ہے، امید ہے ایران ہم سے ڈیل کرلے گا: ٹرمپ

روس یوکرین مذاکرات میں اچھی چیزیں ہو رہی ہیں

واشنگٹن، 28 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا کہ ایک بحری بیڑہ ایران کی طرف بڑھ رہا ہے، امید ہے

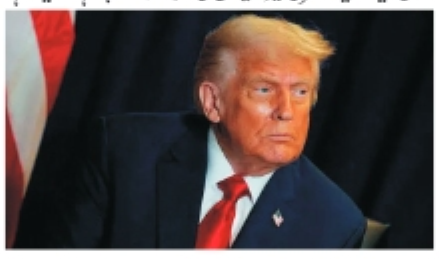

ایران ہم سے ڈیل کرلے گا۔ امریکی صدر نے آئیوا میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جون میں ایران کی جوہری صلاحیت کو ختم کیا، ایران میں فوجی کارروائی میں کوئی بھی شہری نہیں مارا گیا، امید ہے ایران ہم سے ڈیل کرلے گا۔ امریکی صدر نے تقریب سے خطاب کے دوران وسط مدتی انتخابات کیلئے مہم شروع کرنے کا بھی اعلان کر دیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ آج سے وسط مدتی انتخاب کی مہم شروع کر رہے ہیں، انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ وسط مدتی انتخابات با آسانی جیت جائیں گے، ساتھ یہ بھی کہا کہ انتخابات ہارنے کی صورت میں امریکہ بہت کچھ کھو دے گا۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایک سال پہلے امریکہ میں تاریخی مہنگائی تھی، آج امریکی معیشت مستحکم ہو رہی ہے، مہنگائی کم ہے، امریکہ آج سرمایہ کاروں کیلئے محفوظ ملک ہے، ایک سال کے دوران سرمایہ کاری کا حجم 18 ٹریلین ڈالر تک پہنچ گیا۔

ہمسایہ ممالک کی زمین حملے کیلئے استعمال ہوئی تو اسے دشمن سمجھا جائے گا: پاسداران انقلاب

تہران، 28 جنوری (یو این آئی) ایران کی سپاہ پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے متنبہ کیا ہے کہ ایران ہمسایہ ریاستوں کے ساتھ معاندانہ "سلوک کرے گا اگر ان کا علاقہ حملوں کے لئے استعمال ہوا۔ فارس نیوز ایجنسی کے مطابق پاسداران انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ اگر ان کا علاقہ ایران پر حملہ کرنے کے لئے استعمال ہوا تو ہمسایہ ممالک کو دشمن" سمجھا جائے گا۔ آئی آر جی سی نیول فورسز کے سیاسی نائب محمد اکبر زادہ کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ہمسایہ ممالک ہمارے دوست ہیں لیکن اگر ان کی سرزمین، آسمان یا پانی کا استعمال ایران کے خلاف کیا جائے گا تو، انہیں معاندانہ سمجھا جائے گا۔" دوسری جانب متحدہ عرب امارات نے ایران کے خلاف امریکہ کی جانب سے ممکنہ کارروائی کیلئے اپنی فضائی حدود استعمال کرنے پر پابندی لگا دی ہے۔ یو اے ای کی وزارت خارجہ نے جاری بیان میں کہا کہ ایران کے خلاف اپنی سرزمین استعمال نہیں ہونے دیں گے، فوجی کارروائی کی حمایت یا لاجسٹک مدد بھی فراہم نہیں کی جائے گی، کشیدگی کا پرامن حل

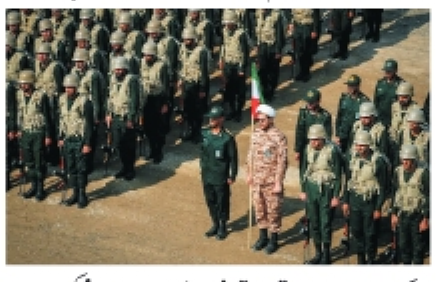

مذاکرات اور بین الاقوامی قوانین کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ متحدہ عرب امارات کی وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ فیصلہ خطے میں استحکام اور سفارتی حل کے لئے یو اے ای کی پالیسی کا حصہ ہے۔

آسٹریلیا میں اسلام مخالف بیانات

پر اسرائیلی انفلوئنسر کا ویزا منسوخ

کینبرا، 28 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا نے اسلام مخالف بیانات پر اسرائیلی انفلوئنسر کا ویزا منسوخ کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق آسٹریلیا نے اسلام کے خلاف مہم چلانے والے ایک اسرائیلی انفلوئنسر سیمی یاہود کا ویزا منسوخ کر دیا اور کہا کہ وہ نفرت پھیلانے والے مہمانوں کو قبول نہیں کرے گا۔ اسرائیلی انفلوئنسر نے غصے کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر کہا کہ اسلام ایک نفرت انگیز نظریہ' ہے، ان کا ویزا اسرائیل سے روانہ ہونے سے صرف 3 گھنٹے قبل منسوخ کیا گیا۔ اسی حوالے سے وزیر داخلہ ٹونی برک نے کہا کہ جو لوگ آسٹریلیا جانا چاہتے ہیں وہ صحیح ویزا کے لیے درخواست دیں اور صحیح وجوہات کی بنا پر آئیں، نفرت پھیلانا کوئی اچھی وجہ نہیں ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ سال 14 دسمبر کو سڈنی کے بونڈی بیچ پر ہنوکا کی تقریب میں فائرنگ کے دوران 15 افراد ہلاک ہوئے تھے جس کے فوری بعد آسٹریلیا نے اپنے نفرت انگیز جرائم کے قوانین کو سخت کر دیا تھا۔

ایران نے حملہ کیا تو ایسا جواب دیں گے

جو پہلے کبھی نہیں دیکھا ہوگا: نیتن یاہو کی وارننگ

تل ابیب، 28 جنوری (یو این آئی) وزیراعظم نیتن یاہو نے ایک بار پھر ایران کو بھرپور اور طاقتور جواب دینے

کی دھمکی دی ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے دھمکی دی کہ ایران نے اسرائیل پر حملہ کیا تو ایسا جواب دیں گے جو پہلے کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔ نیتن یاہو نے کہا کہ ایران حملہ کرنے کی غلطی نہ کرے، اگر ایران نے حملہ کیا تو ہم بھرپور، طاقتور اور پوری قوت سے جواب دیں گے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے فلسطین سے متعلق بات کرتے ہوئے ہٹ دھرمی سے بیان دیا کہ وہ غزہ میں فلسطینی ریاست کے قیام کی اجازت نہیں دیں گے۔ نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ غزہ میں فلسطینی ریاست کے قیام کی اجازت دینے سے متعلق باتیں ہو رہی ہیں تاہم ایسا نہ پہلے ہوا ہے اور نہ آئندہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس موقف پر قائم ہیں اور ماضی میں بھی فلسطینی ریاست کے قیام کو روکنے میں مرکزی کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل سیکیورٹی کنٹرول برقرار رکھے گا اور یہ پالیسی غزہ کی پٹی پر بھی لاگو ہوگی۔

عمان میں 23 فرانسیسی سیاحوں کو لے

جانے والی کشتی بیچ سمندر میں ڈوب گئی، تین ہلاک

مسقط، 28 جنوری (یو این آئی) عمان میں 23 فرانسیسی سیاحوں کو لے جانے والی کشتی بیچ سمندر میں ڈوب گئی، حادثے میں 3 سیاح ہلاک ہو گئے۔ عمان کے دارالحکومت مسقط میں فرانسیسی سیاحوں کو سیر و تفریح کے لیے لے جانے والی کشتی الٹ گئی، جس کے نتیجے میں کشتی میں سوار تمام پچیس افراد کھلے سمندر میں گر گئے، کشتی الٹنے کے واقعے میں تین فرانسیسی سیاح ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔ کشتی اپنے صاف پانی اور خوبصورت زیر آب ماحول کے لیے مشہور دیمنیات جزائر جا رہی تھی، یہ عالمی شہرت یافتہ سیاحتی مقام مسقط کے شمال مغرب میں واقع ہے اور دنیا بھر کے غوطہ خوروں کی پسندیدہ جگہ ہے۔ عمان پولیس کا کہنا ہے کہ کشتی کے حادثے کی وجہ معلوم کرنے کے لیے تفتیش جاری ہے۔ واضح رہے کہ جزیرہ نما عرب ملک عمان اپنے خوبصورت پہاڑوں، ساحلی مناظر اور غوطہ خوری کے لیے مشہور ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانسیسی سیاح عمان میں عالمی شہرت یافتہ ڈائیونگ اسپاٹ پر جا رہے تھے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق عمانی پولیس نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ مسافروں میں فرانسیسی سیاحوں کا ایک گروہ، ایک ٹور گائیڈ اور کشتی کا کپتان شامل تھا، کشتی خلیج عمان میں سلطان قابوس بندرگاہ سے تقریباً ڈھائی بحری میل کے فاصلے پر تھی جب وہ الٹ گئی۔

امریکہ میں شدید برفانی طوفان سے ہلاکتوں کی تعداد 59 ہو گئیں

شدید سرد موسم کے باعث دریائے ہڈسن کے کنارے جم گئے ہیں

واشنگٹن، 28 جنوری (یو این آئی) امریکہ میں شدید برفانی طوفان جاری ہے، جس کے باعث مختلف واقعات میں ہلاک افراد کی تعداد بڑھ کر 59 ہو گئی، صرف نیویارک میں 10 اموات رپورٹ ہوئی ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق نیویارک میں شدید سرد موسم کے باعث دریائے ہڈسن کے کنارے جم گئے ہیں، سردی کی یہ شدت یکم فروری تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔ شدید سرد موسم کے باعث 20 کروڑ افراد کے لیے وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔ برفانی طوفان کے باعث 2 روز میں 16 ہزار سے زائد پروازیں منسوخ کی گئی ہیں جبکہ ساڑھے 5 لاکھ سے زائد صارفین بجلی سے محروم ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق واشنگٹن ڈی سی میں ہر طرف برف ہی برف ہے، جس کی وجہ سے وفاقی دفاتر منگل کو بھی بند رہے۔ دوسری جانب موسمی طوفان فرن (Fern) کے باعث کینیڈا کے شہر ٹورنٹو میں 60 سینٹی میٹر برفباری ریکارڈ کی گئی، جو حالیہ تاریخ میں شہر کی سب سے زیادہ برفباری قرار دی جا رہی ہے۔ اونٹاریو کے جنوبی علاقے بھی برف سے ڈھک گئے ہیں، برفانی طوفان سے کینیڈا کے بڑے حصے میں روزمرہ معمولات مفلوج ہو کر رہ گئے۔

ایران نے اسرائیلی جاسوس کو تختہ دار پر لٹکا دیا

تہران، 28 جنوری (یو این آئی) ایران نے بدھ کے روز اسرائیل کے لیے جاسوسی کے الزام میں ایک شخص کو پھانسی دے دی۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق پھانسی پانے والے شخص کی شناخت حامد ریزا کے نام سے ہوئی ہے۔ ایران اور

اسرائیل کے درمیان دہائیوں سے جاری کشیدگی کے تناظر میں ایران میں اس سے قبل بھی متعدد افراد کو اسرائیلی خفیہ ایجنسی سے روابط اور ملک کے اندر کارروائیوں میں سہولت فراہم کرنے کے الزام میں سزائے موت دی جا چکی ہے۔ رپورٹس کے مطابق حامد ریزا کو 29 اپریل 2025 کو گرفتار کیا گیا تھا اور خفیہ ایجنسی (موساد) کے لئے جاسوسی اور انٹیلی جنس تعاون، خفیہ دستاویزات اور معلومات کی منتقلی کے جرم میں پھانسی دی گئی ہے۔ یہ سزا سپریم کورٹ کی توثیق اور قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد دی گئی۔ واضح رہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی میں بہت زیادہ اضافہ ہو چکا ہے، ایران کی جانب سے واضح طور پر کہا جا چکا ہے کہ اگر کسی ملک کی حدود کو ایران پر حملے کے لئے استعمال کیا گیا تو اسے جنگ تصور کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی میں بہت زیادہ اضافہ ہو چکا ہے، ایران کی جانب سے واضح طور پر کہا جا چکا ہے کہ اگر کسی ملک کی حدود کو ایران پر حملے کے لئے استعمال کیا گیا تو اسے جنگ تصور کیا جائے گا۔

دبئی میں دنیا کی پہلی سونے کی سڑک بنانے کا اعلان

دبئی، 28 جنوری (یو این آئی) دبئی نے دنیا کی پہلی سونے کی سڑک بنانے کا اعلان کیا ہے۔ دبئی حکومت نے نئے گولڈ ڈسٹرکٹ کا

باقاعدہ افتتاح کر دیا جس کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہاں دنیا کی پہلی گولڈ اسٹریٹ جلد شروع کی جائے گی۔ دبئی حکومت نے بتایا کہ دبئی کے گولڈ ڈسٹرکٹ میں نیا سیاحتی مقام ہوگا، منصوبے اور ڈیزائن مرحلہ وار سامنے آئیں گے، یہاں ہزار سے زائد گولڈ ریٹیلرز کے ساتھ نیا مرکز تعمیر ہوگا۔ دبئی حکومت کے مطابق ریٹیل، ہول سیل، سرمایہ کاری سب ایک جگہ جمع ہوں گے، مکمل سونے اور زیورات کی ویلیو چین ایک جگہ اکٹھے ہوں گے۔ اسی حوالے سے اماراتی حکام کا کہنا ہے کہ سونا دبئی کی شان اور تجارتی ورثے کی علامت ہے۔

اس وقت انتخابات کا انعقاد ایک غلطی' ہوگا: نیتن یاہو

تل ابیب، 28 جنوری (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اس وقت انتخابات کا انعقاد ایک غلطی' ہوگا۔ نیتن یاہو کو قومی بجٹ منظور کروانے میں ناکامی کی صورت میں قبل از وقت انتخابات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بجٹ، بروز بدھ اسرائیلی پارلیمنٹ میں پڑھنا شروع کیا جائے گا کہ جس میں نیتن یاہو اتحاد صرف ایک سابق اتحادی کے غیر یقینی تعاون کی وجہ سے برقرار ہے۔ نیتن یاہو نے بروز منگل ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ بالکل، مجھے تشویش ہے ... میرے خیال میں ہم ایک نہایت حساس صورتحال میں ہیں۔ نیتن یاہو نے کہا ہے کہ میرا خیال ہے کہ اس وقت انتخابات ہماری آخری ترجیح ہیں۔ ہم اس سال کے اواخر میں انتخابات کروائیں گے اس وقت انتخابات کا انعقاد میرے خیال میں ایک غلطی ہوگا۔ واضح رہے کہ اگر 31 مارچ تک بجٹ منظور نہ ہوا تو اس کے نتیجے میں قبل از وقت انتخابات کروائے جائیں گے۔ اسرائیل کی مرکزی دائیں بازو کی سیاسی پارٹی لیکوڈ کے لیڈر نیتن یاہو طویل ترین عرصے سے وزارت عظمیٰ پر فائز رہے ہیں۔ نیتن یاہو 1996 کے بعد مختلف ادوار میں مجموعی طور پر 18 سال سے زائد عرصے سے وزیر اعظم ہے اور دوبارہ انتخاب لڑنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ گذشتہ انتخابات میں لیکوڈ پارٹی نے کنیسٹ میں 32 نشستیں جیتیں ان کے انتہائی مذہبی حلیفوں نے 18 نشستیں حاصل کیں اور ایک انتہا پسند دائیں بازو کے اتحاد کو 14 نشستیں ملی تھیں۔ نیتن یاہو کے بعض انتہائی مذہبی حلیف پچھلے سال باضابطہ طور پر ان کی حکومت سے الگ ہو گئے تھے مگر فی الحال وہ حکومت گرانے سے انکار کر رہے ہیں۔ تاہم وہ اپنی برادری کے افراد کو فوجی خدمات سے مستثنیٰ کروانے کے قانون کی منظوری تک بجٹ کے بارے میں ووٹ کے استعمال کے بارے میں محتاط ہیں۔ نیتن یاہو کے موجودہ دور کا آغاز ایک متنازع عدالتی اصلاحاتی منصوبے کے ساتھ ہوا تھا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com